موضوع

مکمل نماز

غیر مقلد مناظر

پروفیسر طالب الرحمٰن

مناظر اہلسنت والجماعت

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

النعمان سوشل میڈیا سروسز

دفاع احناف لائبریری




بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناظر اہل سنت والجماعت

حضرت مولانا **محمد امین صفدر اوکاڑوی** رحمۃ اللہ علیہ

غیر مقلد مناظر

مولوی **طالب الرحمٰن**

موضوع مناظرہ

مکمل نماز






پروفیسر طالب الرحمن۔

ہم ہیں مدعی، مناظرہ مکمل نماز پر ہوگا۔ ہم بات کو شروع سے چلائیں گے اور بتائیں گے کہ ہمارا نماز کا یہ مسئلہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے اور ان کا یہ مسئلہ قرآن وحدیث کے خلاف ہے۔ کیونکہ ہم دونوں مدعی ہیں، ہم کہتے ہیں کہ ہماری نماز صحیح ہے ان کی نماز غلط ہے۔ مکمل نماز پر بحث ہوگی۔ یہ نہیں ہوگا کہ یہ سوال کرتے رہیں اور ہم جواب دیتے رہیں۔

مدعی انہوں نے ہمیں بنایا ہے یہ مدعی علیہ ہیں ہم دعوی کریں گے کہ ہماری نماز صحیح ہے کتاب وسنت کے مطابق ہے، اور ان کی نماز کتاب وسنت کے مخالف ہے۔ یہ پہلا مسئلہ میں بیان کروں گا کہ یہ مسئلہ کتاب وسنت سے ثابت ہے، دوسرا مسئلہ میں ان کا بیان کروں گا کہ یہ مسئلہ ان کا کتاب وسنت کے مخالف ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدرؒ صاحب۔

الحمد للہ وکفیٰ والصلوٰۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ. اما بعد.

یہ میرے ہاتھ میں اصول مناظرہ کی کتاب الرشید یہ ہے۔اس میں مناظر کی دو ہی قسمیں لکھی ہیں۔

نمبرا۔مدعی۔ نمبر۲۔سائل۔

تیسری کوئی قسم مناظر کی اس میں نہیں لکھی۔اس لئے جب اس نے اپنے آپ کو مدعی تسلیم کرلیاتواب ہم سائل ہیں۔

پہلاسوال میرا یہی ہے کہ آپ کی نماز میں کل ارکان کتنے ہیں،اوراذ کار کتنے ہیں، کتنے اجماع صحابہ سے ثابت ہیں،اور کتنے قیاس سے ثابت ہیں۔کیونکہ آج تک ہمیں یہی کہا جا تا رہا کہ ہماری ساری نماز قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔لیکن اس نے ہمیں بتایا کہ یہ حضرات صرف اہل حدیث ہی نہیں بلکہ اہل قیاس بھی ہیں۔

نمبرا۔

اس لئے ہمارا پہلا سوال یہی ہے کہ نماز کے کل افعال کتنے ہیں۔

نمبر۲۔

نماز کے اذکار کتنے ہیں۔

نمبر۳۔

ان میں سے کتنے افعال ہیں جو اللہ کے قرآن سے ثابت، کتنے احادیث سے ثابت، کتنے اجماع صحابہ سے ثابت اور کتنے قیاس سے ثابت ہیں۔

کل اذکار کتنے ہیں اور ان میں سے کون کون سے ذکر قرآن میں آتے ہیں،کون کون سے ذکر حدیث صحیح میں آتے ہیں،کون کون سے اجماع صحابہ میں آتے ہیں،اور کون کون سے قیاس میں آتے ہیں۔اورساتھ یہ بھی وضاحت کرنی ہوگی کہ اگر وہ قیاس مولانا کا ہوگا تو صحابہ جس قیاس پرعمل کیا کرتے تھے آخر جب انہوں نے قیاس کو شامل کرلیا ہے تو صحابہ کی نماز جس میں قیاس شامل نہیں تھا وہ کامل تھی یا ناقص تھی؟

تو پہلے یہی فیصلہ ہو کہ افعال کتنے ہیں، اذکار کتنے ہیں، کیونکہ نماز نام ہے بدنی عبادت کا اس میں کچھ چیزیں ہم بدن سے ادا کرتے ہیں جنہیں افعال کہتے ہیں، کچھ کو زبان سے پڑھتے ہیں جن کو اذکار کہتے ہیں۔ سو افعال کی تعداد، ارکان کی تعداد، ان میں کتنے قرآن سے ہیں، کتنے حدیث سے، کتنے اجماع سے ہیں، کتنے قیاس سے ہیں۔ اس کے بعد ان شاء اللہ ہم اگلی بات پوچھیں گے۔

مولوی طالب الرحمن۔

راؤ صاحب ایک مسئلہ جو چلے گا وہ مسئلہ جب ختم ہوگا تو دوسرا مسئلہ ہم چلنے دیں گے، یہ نہیں ہوگا کہ میں شروع ہوں اور پندرہ بیس مسئلے چھیڑ دوں اور آپ بھاگے پھریں کہ کس کا جواب دیا اور کس کا نہیں دیا۔ ایک مسئلہ شروع ہوگا جب تک وہ ختم نہیں ہوگا دوسرا شروع نہیں ہوگا۔

دوسرا یہ ہے کہ ان حضرات میں سے کوئی بولے گا نہیں اور مناظر بھی دوسرے کے وقت میں نہیں بولے گا، جو مجلس میں سے کوئی شخص بولے گا اسے باہر نکال دیا جائے گا۔ اب حضرت صاحب نے کچھ باتیں کی ہیں کہ نماز کے افعال، نماز کے ارکان کے بارے میں گفتگو ہو۔

میں نے کہا تھا کہ ایک مسئلہ سے ابتداء ہو، نماز کی ابتداء ایک مسئلہ سے ہو جائے گی کہ یہ مسئلہ ہمارا قرآن سے ثابت ہے، یہ مسئلہ ہمارا حدیث سے ثابت ہے، یہ مسئلہ ہمارا کہاں سے ثابت ہے۔ یہ تحریر چونکہ کسی عالم کی لکھی ہوئی نہیں تھی اس لئے یہ کہتے ہیں کہ اہل حدیث قرآن و حدیث کے علاوہ قیاس کو بھی مانتے ہیں۔ اگر یہ تحریر ہماری ہوتی تو ہم اس پر گفتگو کرتے ایک عام سے آدمی کی تحریر تھی جو زیادہ کتابیں وغیرہ پڑھا ہوا نہیں تھا۔

تو اب نماز کی ابتداء کے لئے ان کے ہاں اور ہمارے ہاں یہ بات متفقہ ہے کہ پاک ہونا ضروری ہے، اب قرآن مجید میں لکھا ہے کہ **وثیابک فطہر** اب اس میں نماز کا تذکرہ تو نہیں ہے لیکن اس میں مطلق حکم کہ اپنے آپ کو پاک رکھنا ہے۔ اب حدیث رسول اللہ ﷺ بتاتی ہے کہ نماز کے لئے بھی پاکی ضروری ہے۔ حدیث ہے **مفتاح الصلوۃ الطہور** دوسری روایت

میں آتا ہے لا تقبل الصلوۃ بغیر طھور. اللہ تعالیٰ بغیر پاک ہونے کے نماز کو قبول نہیں کرتا، اور نماز کی جو کنجی ہے، چابی ہے وہ ہے پاکی۔ اب جب تک ہم پاک نہیں ہوں گے مثلاً ہمارے کپڑوں پر گندگی ہے، تو ہماری نماز نہیں ہوگی۔ نماز اس وقت ہوگی جب ہم اس گندگی سے پاک ہوں گے، جس کو قرآن وسنت میں گندگی کہا گیا ہے۔

یہ ہمارا مسئلہ کتاب وسنت کے مطابق ہے اور یہی ان کا مسئلہ کتاب وسنت کے مخالف ہے، ہم تو کہتے ہیں کہ پاک ہو، یہ کہتے ہیں کہ نہیں۔ یہ ہدایہ میرے پاس ہے ص ۵۸ پر ہے،

و قدره من الدرهم ومادونه من النجس المغلظ كالدم والبول والخمر و خرء الدجاج جازت صلوته.

یہ کہتے ہیں کہ مغلظ جو گندگی ہے، جس میں پیشاب آتا ہے، شراب آتی ہے اور خون آتا ہے۔ اس طرح کی چیزیں اگر درہم کے برابر ہوں تو اس میں نماز ہو جائے گی، اس میں اگر انسان نماز پڑھ لے اور وہ کپڑوں پر لگی ہوئی ہے، تو اگر نماز پڑھ لے تو نماز ہو جائے گی، اور یہ کہتے ہیں ہم نے جو یہ کہا ہے کہ ایک درہم سے زائد گندگی اگر ہوگی تو نماز نہیں ہوگی، تو وہ کہتے ہیں کہ دبر کا سائز اتنا ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نے اتنی معاف کردی ہے ہمارا یہ مسئلہ قرآن وسنت سے ثابت ہے اور ان کا یہی مسئلہ قرآن وسنت کے مخالف ہے۔

یہ قرآن مجید سے، احادیث سے، اجماع سے، اور جو جو انہوں نے شرطیں لگائی ہیں قیاس سے، اقوال صحابہ سے، یہ ثابت کردیں کہ قرآن میں یہ بات کہاں ہے، اگر ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو مغلظ تو نماز ہو جائے گی، پیشاب لگا ہوا ہو، پاخانہ لگا ہوا ہو، جو بھی لگا ہوا ہو، تو نماز ہو جائے گی۔ اگر قرآن میں ان کو نہیں ملتا تو حدیث رسول ﷺ میں سے ہمیں دکھادیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہو کہ ایک درہم اگر گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جائے گی اور اگر ایک درہم سے زائد ہو تو نماز نہیں ہوگی۔ اسی طریقے سے اقوال صحابہ سے ان میں سے سب کا یا ایک کا عقیدہ بتائیں کہ انہوں نے کہا ہو کہ اگر ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جائے گی اور جو مسئلے ہیں یہ دکھادیں۔

ہم نے اپنا مسئلہ اللہ کی کتاب سے ثابت کیا، رسول اللہ ﷺ کی حدیث سے ثابت کیا، کتاب اللہ میں یہ بات واضح آ گئی کہ ہم نے پاک ہونا ہے اور حدیث میں یہ بات آ گئی کہ نماز پاک سے شروع کرنی ہے۔ اگر پاک ہو گئے تو نماز ہو گی ورنہ نہیں ہو گی اور ان کا یہی مسئلہ ہم نے بتا دیا۔

حضرت مولانا محمد امین صفدرؒ صاحب۔

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ. اما بعد.

میرے دوستو اور بزرگو مولوی طالب الرحمٰن نے نماز کے افعال بتانے سے انکار کیا، کیونکہ اس کو پتا ہے کہ اسے نماز کے افعال یاد نہیں ہیں، اس کو نماز کی شرائط یاد نہیں ہیں، اس کو نماز کی سنتیں یاد نہیں ہیں۔

اگر مولوی طالب الرحمٰن نماز کی شرائط جس طرح ہم فقہ کی کتابوں سے دکھاتے ہیں ایک کتاب سے نکال کر ہمارے سامنے رکھ دے تو ہم تسلیم کر لیں گے کہ اسے نماز کی شرائط یاد ہیں۔ اب چونکہ میں نے جو سوال پوچھا تھا اس کا جواب نہیں دیا، اب پورے مناظرے میں یہ میرے کسی سوال کا جواب نہیں دے گا، کیونکہ ان کو پتا ہے کہ ہم نہ نماز کی شرائط جانتے ہیں نہ اور کچھ۔

باقی انہوں نے یہ جو جھوٹ بولا ہے کہ فقہ حنفی میں یہ ہے اور ہمارے ہاں جب تک پاک نہ ہو نماز نہیں ہوتی، اسے یہ پتا ہی نہیں تیسیر الباری اردو میں ہمارے سامنے ہے، یہ وحید الزمان کا ترجمہ بخاری ہے، اور یہ عرف الجادی ہے،

ہر کہ در جامہ ناپاک نماز گذارد نمازش صحیح باشد۔

جو گندے کپڑوں میں نماز پڑھتا ہے اس کی نماز صحیح ہے۔

ہر کہ در نماز عورتش نمایاں شد نمازش صحیح باشد۔

جو ننگا نماز پڑھتا ہے اس کی نماز صحیح ہے۔ میں حیران ہوں کہ یہ قرآن وحدیث کو کیا جانتا

ہوگا، اس کو تو اپنے مذہب کا بھی پتا نہیں ہے۔

پھر دیکھئے کہ طہارت میں جو انہوں نے کہا خمر ناپاک ہے ان کے مذہب میں خمر پاک ہے۔۔۔ ہمارے سے ایک درہم کا سوال پوچھ رہا ہے ان کے مذہب میں تو اگر پورا جسم شراب سے رنگا ہوا ہو ان۔۔ ہاں نماز ہو جاتی ہے، ہماری کتاب سے اس نے مسئلہ پڑھا ہے کہ اگر ایک درہم خون ہو تو نماز ہو جاتی ہے، جبکہ ان کے ہاں خون پاک۔ پورا جسم اور کپڑے بھی اگر خون سے رنگے ہوئے ہوں تو بھی نماز ہو جائے گی۔ یہ پہلے اپنے چھ فٹ جسم کا حکم ہمیں دکھا دیں، پھر اس سے ہم درہم کو مستثنیٰ کر دیں گے۔

تیسری بات میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اس نے طہارت کو اول ٹھہرایا ہے یہ ان کی اردو میں تیسیر الباری ہے، اور یہ صلوۃ الرسول ہے، اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ پانی جب تک اس کا رنگ و بو و مزا نہ بدلے اس وقت تک ناپاک ہوتا ہی نہیں۔ یعنی اگر ایک بالٹی میں آپ ایک گلاس پیشاب ڈال دیں اس کا رنگ، بو، مزا نہیں بدلے گا۔ ان کے ہاں وہ پانی پینا بھی جائز ہے اس سے کھانا پکانا بھی جائز ہے، اس سے وضو بھی جائز ہے، اس سے غسل بھی جائز ہے۔

اس نے تو یہ سوچا تھا کہ مجھے نماز کی شرطیں نہیں آتیں، تو میں طہارت کا نام لے کر چھوٹ جاؤں گا، لیکن طہارت کے بارے میں میں واضح طور پر کہتا ہوں، ان کے ہاں سرے سے طہارت شرط ہی نہیں۔ نواب صدیق حسن بدور الا ہلہ میں لکھتے ہیں کہ گندے جسم سے نماز پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے۔

پہلے یہ حدیث سے مجھے دکھائیں کہ ان کے ہاں گندگی کن کن چیزوں کا نام ہے؟ ان کے ہاں منی گندگی نہیں، ان کے ہاں خون گندگی نہیں، ان کے ہاں شراب گندگی نہیں، منی، خون اور پیشاب سارے جسم پر لگا ہوا ہو، اور نیچے جگہ پر بھی لگا ہوا ہو، تو یہ کہتے ہیں کہ نماز جائز ہے۔ میں کہتا ہوں کہ پورا مصلے خون اور منی سے لت پت ہو تو ان کے نزدیک نماز جائز ہے۔ اور ہم پر اعتراض درھم کے بارے میں کر رہے ہیں۔

درہم کے بارے میں اس نے جو اعتراض کیا ہے ہم حدیث پیش کرتے ہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے پتھر سے استنجا کرلیا؛ ڈھیلے وغیرہ سے وہ کافی ہے۔

طالب الرحمن۔

حدیث پڑھیں۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ۔

اس نے جو روایت مفتاح الصلوۃ الطھور پڑھی ہے یہ پہلے اس کی سند پڑھے، اس کے بعد میں بھی ان شاء اللہ یہ حدیث پڑھوں گا، اور اس کے راویوں کی توثیق بیان کریں گے۔

میں یہ بیان کررہا ہوں کہ یہ نماز کی شرائط قیامت تک نہیں بتائے گا۔ آٹھ جگہ سے یہ نماز کی شرائط بتانے سے بھاگ چکا ہے، نماز کے ارکان اس کو بالکل یاد نہیں، نماز کے مستحبات اسے یاد نہیں، نماز کی سنتوں کو یہ جانتا تک نہیں۔ یہ جو بات اس نے اٹھ کر کہی وہاں میرا سوال یہی ہے کہ تم پورے جسم کی گندگی برداشت کرتے ہو اور ہم سے ایک درہم کے بارے میں پوچھ رہے ہو۔

ہم تو اس کے بارے میں یہ بات عرض کریں گے امام اعظمؒ سے پہلے امام ابراہیم نخعیؒ نے درہم کا لفظ ارشاد فرمایا ہے یہ کتاب الآثار میرے ہاتھ میں ہے، بلکہ دارقطنی کی ایک روایت میں ہے،

تعاد الصلوۃ من قدر الدرہم۔

کہ ایک درہم اگر نجاست ہو تو نماز دہرائی جائے گی۔ یا تو اس حدیث کا یہ انکار کرے اور اس کے مقابلے میں یہ چھ فٹ کی حدیث پیش کرے۔ بخاری میں بھی یہ باب باندھا ہوا ہے کہ اگر پانی کا رنگ و بو و ذائقہ نہ بدلے تو وہ پاک رہتا ہے تو آج ہم عملی طور پر یہ چاہتے ہیں کہ ایک گلاس پانی میں ایک قطرہ پیشاب ڈال کر ان کو پلایا جائے، تاکہ پتا چلے کہ اس کا یہ مذہب صحیح ہے اور اس پر اس کا عمل ہے۔

طالب الرحمن۔

اس نے کہا کہ نماز کے افعال اور اذکار کے بارے میں بتائیے، میں نے پہلے کہا تھا کہ ایک مسئلہ چلے گا، وہ ختم ہوگا تو دوسرا چلے گا۔ باقی انہوں نے بات پیش کی ہے کہ وحید الزماں صاحب یہ کہتے ہیں کہ فلاں صاحب یہ کہتے ہیں، نواب صاحب یہ کہتے ہیں، کہ اگر گندے جسم میں نماز پڑھیں تو نماز ہو جاتی ہے۔ وحید الزمان نہ میرا اللہ ہے، نہ ہمارا رسول ہے۔ نواب صدیق حسن نہ ہمارا اللہ، نہ ہمارا رسول۔ یہ خود بھی ہمیں غیر مقلد کہتے ہیں، ہم تو صرف اللہ یا اس کے رسول ﷺ کی مانتے ہیں، ہم اطاعت کرتے ہیں اللہ کی یا اس کے رسول ﷺ کی۔ نواب صدیق حسن خان کا ہم نے کلمہ نہیں پڑھا، کلمہ پڑھا ہے ہم نے محمد رسول اللہ کا۔ کلمہ انہوں نے پڑھا ہوگا ابراہیم نخعی کا، یا اس کا قول پیش کر رہے ہیں۔

شرائط میں یہ بات لکھی ہوئی ہے کہ پہلے اللہ کے قرآن سے بات ثابت کریں گے، اللہ کے قرآن سے یہ نکال کر دکھائیں کہ اگر ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جائے گی، حدیث رسول انھوں نے پیش کی ہے، یہ پڑھیں میں بتاؤں گا کہ اس حدیث میں کہاں کہاں خرابیاں ہیں، کہاں کہاں خامیاں ہیں۔ یہ سند پڑھیں گے تو میں بتاؤں گا کہ کن راویوں سے وہ حدیث آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کے بارے میں گفتگو چلے گی۔

پھر کسی صحابی کی یہ بات یہ کرتے ہیں تو وہ نکال کر دکھائیں، ابراہیم نخعی کی بات کی ہے وہ نکال کر دکھائیں، اب ایک مسئلہ بیع خیار کا چلتا ہے اس میں وہ مانتے ہیں کہ کتاب وسنت والی بات امام شافعیؒ والی ہے، الحق و الوفاق ان الترجیح للشافعی فی هذه المسلة کہ انہوں کو ترجیح ہے، شاہ ولی اللہؒ بیان کر رہے ہیں، من جهة الا احادیث و النصوص کہ نصوص اور حدیث کے اعتبار سے ترجیح ہے، نحن مقلدون یجب علینا تقلید اما منا ابو حنیفہؒ ہم تو امام ابوحنیفہؒ کی بات مانتے ہیں، ان کی تقلید ہم پر واجب ہے، کتاب وسنت کو چھوڑ کر امام ابوحنیفہؒ کی بات ماننا انکا مذہب ہو سکتا ہے۔ نواب صدیق حسن کا یہ ہمیں طعنہ نہ دیں، یہ نواب صدیق حسن اور

علامہ وحید الزمان کی باتیں ہمیں نہ بتائیں۔ غیروں کی باتیں جو انہوں نے مانی ہیں یہ اپنے آپ پر فٹ کریں، ہمیں نہ بتلائیں کہ فلاں مولوی یوں کہتا ہے۔ فلاں یوں کہتا ہے، ہم نے کلمہ پڑھا ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا۔ دو ہستیاں ہیں، ہم نے اطاعت ان کی ہی کرنی ہے، قرآن اور حدیث سے آپ یہ بات ثابت کردیں کہ اللہ یا اس کے رسول ﷺ نے یہ کہا ہو، ہم ماننے کیلئے تیار ہیں۔ اگر کتاب وسنت سے یہ بات ثابت نہیں کر سکتے تو یہ ہمیں کسی آدمی کا حوالہ نہ دیں وہ کتابیں اٹھائیں اور ان سب کو جا کر آگ لگادیں، ہماری کتاب اللہ کی کتاب قرآن مجید اور حضور ﷺ کی حدیث ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کی صریح حدیث جو ہم تک پہنچ جائے، ہم اسے قبول کرتے ہیں، وحید الزمان کی کتابیں اٹھائیں، اور انکو جا کر آگ لگادیں، انمیں غلط باتیں ہیں یا صحیح باتیں ہیں ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہیں۔ ہم معصوم سمجھتے ہیں صرف ایک ہستی کو اور وہ ہستی رسول اللہ ﷺ کی ہستی ہے کہ جسکی گارنٹی اللہ کے قرآن نے دی ھے، ہمیں اگر کوئی چیز منوانی ہے، تو ہمیں اللہ کے قرآن سے نکال کر دکھائیں۔ ہم نے قرآن مجید سے ثابت کی ہے کہ پاک رہنا ہے، اسکا جواب آپ نے نہیں دیا، نہ آپ نے دینا ہے۔ قرآن مجید میں آپ کہاں سے تخصیص کررہے ہیں، جبکہ قرآن کہتا ہے کہ پاک رہیں، کپڑوں کو پاک رکھیں۔ اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ آپ یہ تخصیص کیسے کر سکتے ہیں کہ اگر ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو پھر یہ پاکی ہوتی ہے اور اگر ایک درہم سے زائد لگی ہو پھر یہ ناپاکی ہوتی ہے۔ یہ آپ ہمیں قرآن سے دکھا دیں، رسول اللہ ﷺ کی جو حدیث پڑھی ہے اس سے دکھادیں، باقی رہی یہ بات کہ ہمارے اور ان کے درمیان طے ہے کہ پاک ہونا قرآن میں آیا ہے حدیث میں آیا ہے، پہلے قرآن کی اس آیت کی تردید کردیں، رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث جو میں نے بیان کی ہے اس پر جرح کریں کہ اس حدیث میں یہ افراد ہیں اور ہمیں ان پر یہ اعتراض ہے۔

ایک اور جھوٹ یہ بولا کہ آٹھ جگہ سے بھاگ گیا۔ مولانا! آٹھ جگہ تو ہمارا مناظرہ ہی نہیں ہوا، تین جگہ مناظرہ ہوا اب جہاں سے یہ بھاگے ہیں۔ رحیم یار خان میں یہ سات دن گفتگو کرتے

رہے ہیں آٹھویں دن میں پہنچا ہوں تو یہ دو گھنٹے کے اندر اندر رفو چکر ہو گئے پھر نہیں گفتگو کی۔ اس کے بعد آج تک میرے ساتھ گفتگو کیلئے تیار نہیں ہوئے۔ کیونکہ ہمارے آمنے سامنے بیٹھ کر مناظرے ہوئے ہیں، میلسی میں ہم گئے اور یہ حضرت صاحب بھاگ گئے وہاں یہ چلا تھا کہ محرمات ابدیہ سے اگر یہ نکاح کرلیں ماں، دادی، پھوپھی وغیرہ سے، یہ کہتے ہیں فلا حد علیہ۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب اوکاڑوی۔

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على عباده

الذين اصطفى. اما بعد.

دیکھئے بات نماز سے شروع ہوئی تھی، اس نے یہ کہا کہ اتنی جگہ سے یہ بھاگے ہیں۔ یہ مولوی طالب الرحمن کا رسالہ ہے میرے ہاتھ میں اس میں قوموا لله قانتین کو کاف کشش والے کے ساتھ لکھا ہے، جس کو قرآن نہیں آتا اس سے میں بھاگا ہوں؟ قوموا لله قانتین کاف کشش والے کے ساتھ لکھا ہے، یہ سب کے سامنے ہے۔ یہ مولوی طالب الرحمن صاحب ہیں جو منع کو منح لکھا ہے، وہ جو ابن ہمام کو ھا آنکھوں والی کی بجائے دوسرے حا کے ساتھ لکھ رہا ہے۔ اس کتاب میں کہتا ہے کہ میں (امین) اس سے بھاگا ہوں، جو سفیان کو صفوان لکھتا ہے۔ یہ کتاب اس کی میرے ہاتھ میں ہے۔ اس سے میں بھاگا ہوں؟ جو اردو نہیں جانتا، اس سے میں بھاگا ہوں، جس کو البدائع والصنائع لکھنا نہیں آتا، ابوبکر جصاص کا نام ص کے ساتھ ہے یہ سین کے ساتھ جساس لکھ رہا ہے، اور یہ کہتا ہے کہ امین مجھ سے بھاگا ہے اور یہ جھوٹ بولا ہے کہ میں اسے کتاب دکھانے گیا تھا کہ امین بھاگ گیا۔

واقعہ اصل میں یہ ہے کہ اب آپ نے ہمیں بلایا ہے نماز کے لئے، اس نے نماز کی بجائے دوسرا جھوٹ بولا ہے کہ انہوں نے یہ لکھا ہے کہ ہم مقلد ہیں، یہ کتاب نکال کر رکھ دیں۔ میں دکھاتا ہوں کہ ہم حدیث کی مخالفت نہیں کرتے، اگر بات ایسے ہو تو یہ ان کا جھوٹ ثابت ہوگا یا نہیں؟ یہ ترمذی شریف کی تقریر نکال کر دیں جو بات انہوں نے چھیڑی ہے اس پر نشان لگا کر دوں

۔ ن و پڑھ کر اس کو ترجمہ کرنا پڑے گا۔

حدیث میں آتا ہے کہ خیانت منافق کی نشانی ہے، اہل حدیث کی نشانی نہیں ہے۔ اب
ں دوسری بات کی طرف آتا ہوں جو انہوں نے چھیڑی ہے کہ نماز کی شرائط۔ دیکھئے ہم نے نماز
سنی ہے یہ ہمارے پاس ہدایہ ہے جو یہ بھی اٹھا رہے ہیں۔ یہاں نماز کی شرائط باقاعدہ قرآن
پاک سے لکھی ہیں، انہوں نے یہ کہا ہے کہ ہم نے وحید الزمان کو خدا اور رسول نہیں مانا، ہم نے بھی
اس کو خدا یا رسول بنا کر نہیں پیش کیا ہے۔ بلکہ یہ پیش کیا ہے کہ جس طرح مولوی طالب الرحمن یہ کہتا
ہے کہ میں اہل حدیث ہوں وہ بھی یہی کہتا تھا کہ میں بھی اہل حدیث ہوں۔ وہ بھی یہی کہا کرتا تھا
کہ میں اہل حدیث ہوں اور وہ یہی کہا کرتا تھا کہ ہم قرآن و حدیث سے باہر نہیں جاتے۔ لیکن
انہوں نے قرآن و حدیث کا نام لے لے کر لکھا ہے کہ شراب پاک ہے۔ انہوں نے قرآن کا نام
لے کر لکھا ہے کہ جس طرح ماں پاک ہے اسی طرح خنزیر پاک ہے۔ خنزیر کو ماں سے تشبیہ دی
ہے۔ (بدور الاہلہ) کہ ماں حرام تو ہے لیکن پاک ہے۔

اس کا مطلب تو یہ تھا کہ یہ ایک آیت اٹھ کر پڑھ دیتے کہ جو خمر ہے وہ ناپاک ہے اور
مولوی صدیق حسن کتنا بڑا عالم ہو، باوجود یہ کہ وہ اپنے آپ کو اہل حدیث کہتا تھا وہ قرآن کے
خلاف مسائل لکھ کر گیا ہے۔ وحید الزمان باوجود اس کے کہ وہ قرآن کا نام لیتا تھا، لیکن اس کے
باوجود وہ قرآن کے خلاف مسائل لکھ کر گیا ہے۔ یہی تو اصل بات ہے مجھے ان دوستوں سے یہی
شکایت ہے کہ نام قرآن کا لیتے ہیں، لیکن ان کے بڑے بڑے مولوی قرآن کے بارے میں کیا
لکھ کر گئے ہیں۔

یہ دیکھئے میرے پاس کتاب ہے مظالم روپڑی بر مظلوم امرتسری یہ مولانا ثناء اللہ مرحوم
امرتسری کی کتاب ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مولانا عبداللہ صاحب روپڑی جو بہت بڑے محدث اور
شیخ الحدیث تھے جماعت اہل حدیث کے، وہ قرآن پاک کی آیت کی تفسیر کر رہے ہیں۔ فرماتے
ہیں،

واذقال ربک للملئکة انی جاعل فی الارض

خلیفة

یہ قرآن پاک میں پہلے پارے میں آیت موجود ہے، اس کی تفسیر قرآن و حدیث کا نام لینے والے روپڑی صاحب کرتے ہیں اور مولانا ثناءاللہ صاحب نقل فرماتے ہیں فرماتے ہیں رحم کی شکل تقریباً صراحی کی ہوتی ہے، رحم عورت کی بچہ دانی ہوتا ہے انگل کے برابر ہوتی ہے۔ ہم بستری کے وقت مرد کا آلہ تناسل گردن رحم میں داخل ہوتا ہے، اس سے منی رحم میں پہنچتی ہے۔

یہ قرآن کے نام سے بات بیان کی جارہی ہے، آج طالب الرحمٰن صاحب کہتے ہیں میں قرآن کو ماننے والا ہوں، بات یہ نہیں ہے کہ ہم وحیدالزمان کو خدا یا رسول مانتے ہیں، بات یہ ہے کہ اس ملک میں قرآن و حدیث کے نام پر اہل حدیث کہلاتے ہوئے شراب کو پاک کہا گیا ہے، خون کو پاک کہا گیا ہے، منی کو پاک کہا گیا ہے، مردار کو پاک کہا گیا ہے، کتے کو پاک کہا گیا ہے، (عرف الجادی) یہاں یہ لکھا ہے کہ اگر مرد طاقتور ہوگا اس کی منی رحم میں جائے گی اور بچہ پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم کی شکل مرد کے اندر رکھی ہے۔

طالب الرحمن۔

دیکھیں جی امین صاحب نے میری لکھی ہوئی کتاب نکالی اور اس میں غلطیاں بیان کرنا شروع کر دیں کہ انہوں نے قانتین کو اس طرح لکھا ہے اگر میں قانتین نہیں لکھ سکتا تھا، یہی کتاب مجھے دیں اس کے اگلے صفحے پر یہ صحیح لکھا ہوا ہے وہ قاف کے ساتھ دوسرے صفحے پر لکھا ہوا ہے، پہلے صفحہ پر کاف کے ساتھ لکھنا کاتب کی غلطی ہے۔ اگر میں جاہل ہوتا تو اگلے صفحے پر بھی جاہل ہوتا، یہ تو نہیں میں پچھلے صفحے پر تو جاہل تھا اگلے صفحے پر جاہل نہ رہا۔

اگر اس قسم کی باتیں ہیں تو یہ میرے پاس ایضاح الادلہ پڑی ہے، اس میں قرآن کی پوری آیت زیادہ کردی ہے، قرآن میں وہ آیت نہیں ہے اور میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ میں ایک کروڑ انعام دوں گا۔ اگر قرآن سے یہ آیت نکال کر دکھا دیں۔ یہ لکھا ہے،

وان تنازعتم فی شیء فردوہ الی اللہ والرسول والی اولی الامر منکم.

یہ قرآن کے تیسوں پاروں میں نہیں ہے، اکتیسویں پارے میں ہوگی جو انہوں نے بنایا ہے۔ اگر کاتب کی غلطی پکڑنی ہے تو یہ پکڑو۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ جان بوجھ کر کی ہے یہ کہتے ہیں کہ کاتب کی غلطی ہے، اگر کاتب کی غلطی مان لی جائے تو کاتب کی اتنی واضح غلطیاں تمہارے مولوی کی کتاب میں ہیں۔ اگر کاتب کی غلطیاں میری کتاب میں ہیں تو کاتب کو پکڑو۔ اگر علم کا مقابلہ کرنا ہے تو میں ایک صفحہ کھولتا ہوں بخاری سے، مسلم سے، ترمذی سے ایک صفحہ، صرف ایک صفحہ، یہ مجھے پڑھ کر سنا دیں جو یہ کہیں گے میں ماننے کے لئے تیار ہوں، اپنی شکست لکھ کر دینے کے لئے تیار ہوں، اگر یہ بغیر غلطی کے پڑھ دیں میں ان کا شاگرد اور یہ میرے استاد۔ میں ان کے پاؤں پکڑوں گا، یہ عالم بنے پھرتے ہیں تو آجائیں میدان میں، چھوڑیں ہم کتاب پڑھیں۔

میں کتاب اس کو نکال کر دیتا ہوں یہ کتاب کا ایک صفحہ بغیر غلطی کے مجھے پڑھ کر دکھادے، میں اس کو اپنا استاد ماننے کے لئے تیار ہوں، میں اپنی شکست لکھ کر دینے کے لئے تیار ہوں، کہ میں اس کے علم کے بارے میں غلط فہمی میں مبتلا تھا اس کا علم تو مجھ سے بہت زیادہ ہے غلط فہمی کی وجہ سے کہہ دیا۔

انہوں نے کہا کہ تقریر ترمذی کی عبارت پڑھو، میں پڑھ کر دکھاتا ہوں،

الحق والانصاف ان الترجیح للشافعی فی هذه المسئلة.

کہ اس میں امام شافعیؒ کو ترجیح ہے، کیوں ترجیح ہے اس سے پچھلی لائن میں محمود الحسن (حضرت شیخ الہندؒ کا نام محمود حسن ہے چونکہ طالب الرحمٰن بار بار محمود الحسن کہہ رہا ہے اس لئے وہی لکھ دیا ہے)

صاحب یہاں بیان کرتے ہیں من جهة الاحادیث والنصوص کہ قرآن اس کی

طرف ہے، حدیث اس کی طرف ہے، نحن مقلدون ہم مقلد ہیں یجب علینا تقلید امامنا ابی حنیفة ہم پر اپنے امام کی تقلید واجب ہے۔

اگر یہ میں دکھادوں تو یہ مجھے اپنی شکست لکھ کر دیں گے اگر میں یہ الفاظ تقریر ترمذی سے نہ دکھا سکوں میں اپنی شکست لکھ کر دیتا ہوں۔ اگر میں یہ الفاظ تقریر ترمذی سے نہ دکھاؤں میں اپنی شکست لکھ کر دیتا ہوں اور اگر میں یہ الفاظ تقریر ترمذی سے دکھادوں یہ اپنی شکست لکھ کر دیں۔ باقی انہوں نے جو بات کی ہے کہ خنزیر پاک ہے، کتا پاک ہے، ان کے نزدیک۔ پھر وہی مولویوں کی بات کر رہے ہیں۔ مولویوں کو جناب ہم نے خدا اور رسول نہیں مانا، مولویوں سے غلطی ہوئی ہے، معصوم اللہ کے بعد ایک ہستی محمد رسول اللہ ﷺ کی ہے۔ یہ تو تھے ہمارے چھوٹے مولوی یہ دیکھو امام محمدؒ نے لکھا ہے خنزیر پاک ہے، امام ابو یوسفؒ نے لکھا ہے کہ خنزیر پاک ہے، کہتے ہیں کہ اگر نماز میں کتا اٹھاؤ اور نماز پڑھو، کتے کی کھال کا مصلے بناؤ، کہتے ہیں کہ نماز ہو جائے گی۔ کتے کی کھال کا ڈول بناؤ، بغیر دباغت دئے، نماز ہو جائے گی۔ ذبح کرلو کتے کی کھال بھی پاک، کتے کا گوشت بھی پاک۔ یہ پاک ان کے آئمہ کے نزدیک ہے اگر ہمارے کسی مولوی کی بات ہو دیوار پر دے مارو، ہمیں دکھاؤ محمد رسول اللہ ﷺ کی بات، جو بات محمد رسول اللہ ﷺ نے کی ہے ہم ماننے کے لئے تیار ہیں۔ جو اس کے علاوہ ہوگی قبول نہیں ہوگی۔

مولوی صاحب! قرآن کی آیت نکال کر دکھادیں کہ قرآن کی اس آیت میں لکھا ہو کہ ایک درہم اگر گندگی لگی ہو تو نماز ہو جائے گی، مان لیں گے۔ حدیث میں ہو ہم مان لیں گے۔ جب تم پہلا مسئلہ ہی نہیں دکھا سکتے، کبھی ادھر کی بات کبھی ادھر کی بات کر دی۔ یہ مسئلہ جو میں نے بیان کیا تھا یہ اس لئے کیا تھا کہ انہوں نے مجھ پر الزام لگایا تھا کہ آٹھ جگہ سے بھاگا، میں نے کہا کہ گفتگو صرف تین جگہ ہوئی ہے دو جگہ بیٹھ کر ہوئی اور تیسری جگہ حضرت صاحب آگے گئے۔ اور اس مسئلہ پر گفتگو ہوئی کہ جو اپنی نانی، دادی، پھوپھی وغیرہ سے نکاح کرتا ہے امام صاحب کے نزدیک اس پر حد نہیں ہے۔ یہ مسئلہ ہم نے دکھانا تھا اس پر ہو گئے یہ ناراض۔ ہم پر جو یہ ساری

... سنبھالتے ہیں ادھر کی ادھر ادھر کی ادھر کرتے ہیں۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد لله و کفیٰ و الصلوة و السلام علی عباده

الذین اصطفیٰ. اما بعد.

طالب الرحمٰن صاحب نے یہ کہا ہے اگر امین ایک صفحہ بخاری کا پڑھ دے تو میری شکست ہے۔ یہ اگر تو قرآن و حدیث کی رو سے کہا ہے کہ اگر ایک صفحہ پڑھ لیا تو شکست آپ سب مان ... میں اس کے لئے تیار ہوں۔ دوسری بات یہ کہ ایک صفحہ یہ پڑھے اور اس کے رجال پر ... کرے اور یہ بتائے کہ اس سے کتنے مسائل مستنبط ہوتے ہیں، ایسے ہی میں پڑھوں گا۔

(لیکن طالب صاحب اس پر نہ آئے)

دوسری بات انہوں نے کہی ہے کہ تقریر ترمذی میں پیش کرتا ہوں دیکھئے یہ اس طرح کہہ رہے ہیں جیسے لا تقربوا الصلوة قرآن میں آتا ہے یا نہیں؟ (آتا ہے) اگر کوئی چیلنج دے کہ ... اگر نہ دکھا سکوں تو جھوٹا ہوں۔ (طالب الرحمٰن کا چیلنج بھی ایسا ہی ہے) یہ تقریر ترمذی مجھے دیں ... جو عبارت یہ چھوڑ رہے ہیں اس پر نشان لگاتا ہوں اس سے وہی عبارت پڑھوائیں اور ترجمہ کروائیں۔

طالب الرحمن۔

میں بعد میں پیش کروں گا۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب او کاڑوی۔

نہیں نہیں اب پیش کرنی ہے۔ مجھے آپ تقریر ترمذی دیں میں نشان لگا کر دیتا ہوں۔

طالب الرحمن۔

ہم کتاب نہیں دکھاتے آپ اپنی کتاب دیں۔

حضرت اوکاڑویؒ۔

تعزیر قتل ہے؟ ہمارے ہاں ایسا شخص واجب القتل ہے امام صاحب کے نزدیک۔ اس کا ترجمہ کریں جو میں نے نشان لگایا ہے۔ یہ دیکھیں کہ یہ فقہ حنفی کی کتاب درمختار ہے اس میں لکھا ہے

و یکون التعزیر بالقتل۔

طالب الرحمن۔

یہ تو حاشیہ ہے۔

(حالانکہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ یہ کتاب ہے نہ کہ حاشیہ البتہ اگر چمگادڑ سورج کو نہ دیکھے تو سورج کا کیا قصور؟)

حضرت اوکاڑویؒ۔

نہیں آپ نے کتاب نہیں دیکھی یہ ہے ردالمحتار علی درالمختار جس طرح قرآن اوپر لکھا ہوتا ہے اور تفسیر نیچے۔ یہ اصل کتاب ہے و یکون التعزیر بالقتل تعزیر ہوگی قتل کے ساتھ۔ راؤ صاحب کیا آپ نے اس کو بے ایمانی کے لئے بلایا ہے۔

طالب الرحمن۔

یکون التعزیر بالقتل یہ کون کہتا ہے؟ ہم نے جو الزام لگایا تھا کہ امام صاحب کے نزدیک حد نہیں ہے۔ یہاں یہ اپنے امام کا نام دکھادیں میں اپنی شکست لکھ کر دیتا ہوں۔

(یہ طالب الرحمٰن کا دھوکہ ہے جیسا کہ پیچھے ذکر کر دیا گیا ہے۔ از مرتب)

انہوں نے میری کتاب کی غلطیاں نکالیں تو میں ان کی کتاب سے دکھادیں، اب میری ان غلطیوں پر خاموش ہو گئے، میں نے ان کو تقریر ترمذی کا کہا تھا میں نے کہا تھا کہ لکھوالیں اگر میں الفاظ ثابت نہ کر سکا تو اپنی شکست لکھ کر دوں گا۔

(طالب الرحمٰن سے جب کتاب مانگی گئی تو انکار کر دیا اگر اتنا سچا تھا تو دکھا دیتا لیکن اسے معلوم تھا کہ دھوکہ واضح ہو جائے گا۔)

...میں نے پہلے کہا تھا کہ بخاری کا ایک ورقہ پڑھ کر سنا دے، میں اپنی شکست لکھ دوں گا ... ایک قرآن و حدیث سے دکھا دو کہ ایک ورقہ پڑھوانے سے شکست ہو جاتی ہے، گفتگو ... یہ کہتے ہیں کہ میں علم کا پہاڑ ہوں، ہم مانتے ہیں آپ کو، اپنا پیر بھی مان لیں گے ...بھی مان لیں گے، امام بھی مان لیں گے، سب کچھ مان لیں گے لیکن ایک صفحہ تو پڑھ دیں ان ... میں پکڑ لیتا ہوں ایک صفحہ تو پڑھ دیں میں اپنی شکست لکھ دیتا ہوں یہ میں ایک صفحہ میں ... دیتا ہوں تم اپنی شکست لکھ دو۔

اب بات کرنی تھی، انہوں نے کہا تھا کہ ان کے مذہب میں یہ ہے میں نے کہا کہ ان ... مذہب میں خنزیر پاک ہے۔ یہ مسئلہ بیچ میں رہ گیا کہ پاکی قرآن سے دکھا دیں یا حدیث سے، ... نے تو دکھا دی۔ یہ کہتے ہیں کہ ایک درہم سے ہو جائے گی۔ اب انہوں نے کہا کہ تعزیر ہمارے ...ب میں ہے ان کا مذہب ہے امام ابو حنیفہ والا، ان کا مذہب ہے کہ جو آدمی محرمات ابدیہ سے ...ح کرتا ہے اس پر کوئی حد نہیں، اس کو تعزیر لگائی جائے گی۔ اور جو امام ابو یوسفؒ، امام محمدؒ اور امام ...ثانی کہتے ہیں کہ اس پر حد لگاؤ اس کو قتل کر دو۔ یہ مسئلہ بیان کر رہے ہیں وہ امام ابو حنیفہ کا نہیں جو ... کتاب انہوں نے مجھے دی ہے کہ تعزیر میں اسے قتل کر دیا جائے گا۔ یہ امام صاحب کا اس پر مجھے ...نام دکھا دیں، میں اپنی شکست لکھ کر دے دیتا ہوں۔ بات تو بالکل سادہ سی ہے کہ ماں، دادی، نانی، پھوپھی وغیرہ سے نکاح کرنے پر کوئی حد نہیں ہے، یہ کہتے ہیں نہیں اسے قتل کیا جائے گا، ہم کہتے ہیں کہ عند ابی حنیفہ دکھا دو، یہ امام کا نام دکھا دیں ہم مان لیں گے۔

بات اصل مسائل سے نکلتی ہوئی پھر انہی مسائل پر آتی ہے۔ اصل بات یہ ہو رہی تھی کہ ہم نے نماز پڑھنی ہے، نماز اور نماز کے لئے ہم نے پاک ہونا ہے۔ ہم تو پاک ہو جائیں گے، نہائیں گے پاک ہو جائیں گے اور یہ جب نماز پڑھیں گے تو ان کے جسم پر ایک درہم نجاست لگی ہوئی ہو گی، پاخانہ لگا ہوا ہے ... اب یہ تو ہمیں الزام لگا رہے ہیں کہ شراب ان کے نزدیک پاک ہے۔ ... میں سے دکھا دوں کہ شراب طاقت کے لئے پینا بھی ٹھیک ہے۔ یہ

الزام پھر ان پر چلا گیا۔ کہتے ہیں و لو فی دبر نفسه او فی دبر غیره یہ درمختار ہے،اس میں ج اص ۱۲۰ پر بات لکھی ہوئی ہے کہ غسل نہیں ہے۔کن کن چیزوں پر غسل نہیں ہے،اما فی دبر غیره اوفی دبر نفسه میں اس کا ترجمہ نہیں کرتا مجلس اجازت نہیں دیتی،مولوی حضرات سارے جانتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اپنی قلم دوات استعمال کرو غسل واجب نہیں ہے۔اگر منی وغیرہ نہ نکلے۔یہ غسل سے تعلق رکھتا ہے اگر کوئی آدمی کرسکتا ہے وہ ہمیں یہ کر کے دکھادے،اس لئے کہ یہ ان کی فقہ کا مسئلہ ہے،تو باقی رہ گئی ہے نماز والی بات،ان کے عجیب عجیب مسئلے ہیں کہ یہ مجلس مجھے اس کی اجازت نہیں دیتی۔میں نے پہلا مسئلہ بیان کیا یہ اس میں سے بھی نہیں نکل سکتے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد لله و كفى و الصلوة و السلام على عباده

الذين اصطفى. اما بعد

مولوی طالب الرحمٰن نے نماز والا موضوع چھوڑ کر تعزیر والی بات شروع کی،انہوں نے کہا کہ امام ابوحنیفہؒ کے ہاں حد نہیں تعزیر ہے۔اب جو عبارت میں نے پیش کی ہے اس میں لفظ تعزیر کا ہے یا حد کا ہے؟۔تعزیر کا ہے۔و یکون التعزیر بالقتل یہ خود مانتے ہیں کہ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک حد نہیں،تعزیر ہے اور اب یہ کہتے ہیں کہ جو امین نے عبارت پیش کی اس کا امام صاحب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں حالانکہ خود مانتے ہیں کہ امام صاحب تعزیر کے قائل ہیں۔اس عبارت میں تعزیر ہی کا ذکر ہے کہ اس کو تعزیراً قتل کر دیا جائے گا۔اگر اس میں لفظ حد کا ہوتا پھر یہ کہتے کہ یہ امام ابوحنیفہؒ کا قول نہیں ہے۔

دوسرا آپ اس کو اجازت دے رہے ہیں کہ ابوحنیفہؒ کے ہاں خنزیر پاک ہے،اس کا حوالہ دکھائیں۔

طالب الرحمٰن۔

امام محمدؒ لکھتے ہیں۔

حضرت اوکاڑویؒ

تو امام محمدؒ کا حوالہ مجھے دکھاؤ۔ اس نے تقریر ترمذی کی بات کی، اور اب جھوٹ یہ بولا ہے کہ ان کے ہاں طاقت حاصل کرنے کے لئے شراب پینا جائز ہے، شراب کو عربی زبان میں خمر کہتے ہیں یہ اگر خمر کے ساتھ یہ لفظ دکھا دے میں اپنی شکست لکھتا ہوں۔ آپ لوگ اس کو موقع دے رہے ہیں، اصل موضوع نماز چونکہ اس کو آتا ہی نہیں اس لئے یہ اس قسم کی باتیں کر رہا ہے۔ یہ ایک حوالہ مجھے دے، تعزیر کی بات میں نے صاف کر دی یہ خود مانتا ہے کہ امام ابوحنیفہؒ کا مذہب تعزیر ہے، حد نہیں۔ تو وہ تو جواب ہو گیا کہ ہمارے ہاں وہ واجب القتل ہے، یہ اس کو سوکوڑے لگا کر چھوڑ دیں گے تا کہ دوسری سے کرے، پھر تیسری سے کرے۔ ہم اس کو فوراً قتل کر دیں گے، یہ ہمارا مذہب ہے۔ یہ اپنا مذہب بیان نہیں کر رہا۔

دوسرا اس نے جو خمر کے بارے میں کہا ہے کہ ہمارے احناف کے مذہب میں خمر پینا حلال ہے، یہ فقہ حنفی پر جھوٹ بولا ہے۔ راؤ صاحب اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ یہ فقہ حنفی پر جھوٹ بولتا رہے تو آپ کی مرضی ہے ورنہ وہ حوالہ مجھے دیں، خمر کا لفظ ہو، اس پر دائرہ لگا کر راؤ صاحب کو دکھا دیں کہ لفظ خمر کا ہے میں جھوٹا ہوں گا۔ آپ اس کو کیوں بار بار جھوٹ بولنے کی اجازت دے رہے ہیں،

تیسرا اس نے یہ کہا ہے کہ پانی کے پاک یا ناپاک ہونے کا مسئلہ پوچھا ہے، میں نے کہا کہ یہ بتا تمہارے ہاں پاک چیزیں کون کون سی ہیں۔ یہ بتائے گا تو مسئلہ چلے گا، خون نجس ہے یا نہیں، بالٹی آدھی خون کی ہو آدھی پانی کی ہو اس کو پاک کہیں گے یا ناپاک۔ ان کے ہاں خمر نجس ہے یا نہیں، آدھا پانی ہے آدھی خمر ڈال دی جائے، پانی نجس ہے یا نہیں، آدھی منی ہو آدھا پانی ہو، ان کے ہاں نجس ہے یا نہیں؟ یہ مسئلے نماز کے متعلق ہیں یہ میں ان سے بار بار پوچھ رہا ہوں کہ یہ مسائل پیش کریں۔ پہلے یہ حوالہ پیش کرے امام محمدؒ سے ظاہر الروایۃ سے کہ خنزیر پاک ہے ورنہ میں دکھاتے ہیں کہ ہمارے تینوں اماموں کے نزدیک ناپاک ہے۔

طالب الرحمن۔

درمختار ص ۱۹۱ نکالیں ، اب اس نے کہا ہے کہ خمر کا لفظ دکھا کر اس پر نشان لگا دیں تو ہم مناظرہ ہار جائیں گے۔ اب یہ بات اس لئے کہہ رہے ہیں کہ ان کے نزدیک اگر جو کی شراب بنالی جائے۔ راؤ صاحب بات نماز سے چلی تھی ابھی نماز کا پہلا مسئلہ انہوں نے حل نہیں کیا، میں نے کہا تھا کہ یہ گفتگو کریں ان کا مسئلہ جو میں نے بیان کیا اب یہ اس مسئلہ پر گفتگو کیوں نہیں کرتے یہ تو جو انہوں نے بیان کئے ہیں یہ تو اس لئے تھا کہ انہوں نے جو کہا تھا کہ مناظرے سے بھاگ گیا تھا۔

اب خمر کا مسئلہ ہے ان کے ہاں جو خمر ہے وہ دو چیزوں سے بنتی ہے باقی ہر قسم کی شراب ان کے ہاں خمر میں آتی ہی نہیں۔ اب جو کی شراب آپ پی لیں گے، یہ شراب تو شراب ہی ہے، یہ جو اس نے کہا تھا کہ خمر کا لفظ دکھا دو۔ یہ مجھے لکھ دیں کہ جو کی ہو، گندم کی ہو، ساری چیزوں کی شراب ہے۔

میں دکھاتا ہوں کہ ان کے مذہب میں جو کی شراب ان کے مذہب میں پی جاتی ہے طاقت کے لئے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ انگور کی شراب پیتے ہیں۔ دوسری جو شرابیں تیار ہوتی ہیں وہ میں اگر ان کی کتابوں میں دکھا دوں۔ تقریر ترمذی لائیں میں ان کو پڑھ دیتا ہوں باب البیان بالخیار ص ۳۸ سے چلتا ہے اور ص ۳۹ کے آخر میں ختم ہوتا ہے۔ یہ ساری بحث جو ہے اگر یہ ساری پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ ایک گھنٹہ لے کر پڑھ دیں میں بھی ایک گھنٹہ لوں گا۔ اب دیکھیں رزلٹ جو نکالا ہے یہ پوری بحث چلا کر وہ کہتا ہے، فالحاصل آپ فالحاصل کا معنی پوچھیں کہ فالحاصل کا معنی کیا ہے، اس کا معنی یہ ہے کہ یہ پہلی بات کا نتیجہ اور نچوڑ نکل رہا ہے۔ تو اس بات کا اختتام یہ ہے کہ،

فالحاصل ان مسئلة الخيار من مهمات المسائل و

خالف ابو حنيفة فيه الجمهور.

کہ ابو حنیفہ نے اس میں جمہور کی مخالفت کی ہے۔

و كثير من الناس من المتقدمين و المتأخرين.

کہ اکثر متقدمین ومتأخرین کی مخالفت کی ہے،

و صنفوا فی تردید مذهبه فی هذه المسئلة.

اور اس مسئلہ کی تردید میں لوگوں نے امام ابوحنیفہؒ کی مخالفت کی ہے،

ورجح مولانا شاه ولی الله المحدث الدهلوی فی

الرسائل مذهب الشافعی من جهة الاحاديث والنصوص.

شاہ ولی اللہؒ نے امام شافعیؒ کے مذہب کو ترجیح دی ہے کیوں؟ من جهة الاحاديث والنصوص اس لئے کہ احادیث اور نصوص اس کی تائید کرتی ہیں۔ اب یہ کہتے ہیں و كذالك قال الشيخ بترجيح مذهبه کہ امام شافعیؒ کے مذہب کو ترجیح ہے کیوں ترجیح ہے؟ اس لئے کہ قرآن اس کی طرف ہے، حدیث اس کی طرف ہے، اپنی بات بیان کرتے ہیں الحق والانصاف حق بھی یہی ہے، انصاف بھی یہی ہے۔ ان الترجيح للشافعی فی هذه المسئلة کہ اس مسئلہ میں امام شافعیؒ کو ترجیح ہے۔ حق کے مقابلے میں کیا ہوتا ہے (باطل) اور انصاف کے مقابلے میں کیا ہوتا ہے ناانصافی اور ظلم جیسے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد لله و كفىٰ والصلوة والسلام على عباده الذين

اصطفىٰ. اما بعد.

جہاں سے بات انہوں نے شروع کی ہے اس سے پہلے اس نے عبارت چھوڑی ہے اس کا ترجمہ کرے اور یہ کہتا ہے کہ امین ایک صفحہ بخاری کا پڑھنے میں جھوٹا، اس نے جو صنفوا پڑھا ہے یہ کس مولوی سے پڑھا ہے؟ کہاں سے پڑھا ہے؟ یہ دیکھئے یہ لکھا ہے، فنحن لا نرتكب خلاف الحديث پہلی بات تو یہ کہ شیخ الہند کی یہ تقریر کس نے جمع کی ہے۔ شیخ الہند کی تقریر جمع کرنے والے کا نام نہیں دیا۔ کسی کا تو پتا چلنا چاہئے کہ شیخ الہند کی طرف اس کتاب کو کس نے

منسوب کیا ہے؟

حضرت شیخ الہند کے شاگرد غیر مقلد بھی ہیں، جیسے مولوی ثناء اللہ اور مقلدین بھی ہیں۔ تو یہ سرے سے اس کی سند ہی مجہول ہے۔ دوسرا اس نے یہ عبارت نہیں پڑھی

فنحن لا نرتكب خلاف الحديث بل نخالف قياس الشافعي و قياسه ليس بحجة علينا.

کہ ہم نے اس مسئلہ میں کسی حدیث کی مخالفت نہیں کی بلکہ امام شافعیؒ کے قیاس کی مخالفت کی ہے اور امام شافعیؒ کا قیاس ہم پر حجت نہیں ہے۔ یہ ہے اصل عبارت۔ انہوں نے تین چار مرتبہ آپ کے سامنے اس کتاب کا حوالہ دیا ہے۔ یہ عبارت اگر انہوں نے پڑھی ہو تو ٹیپ میں دیکھ لیتے ہیں۔

پہلے تو اس کو لکھنے والے کا نام بھی نہیں پتا۔ کسی پر الزام لگانے کے لئے اس کا ثبوت ضروری ہے کہ وہ پتا بتلائے کہ لکھنے والا کون ہے وہ آدمی اس پر نشان لگا کر راؤ صاحب کو دکھلا دے کہ فلاں آدمی لکھنے والا ہے۔

دوسرا یہ جو انہوں نے عبارت پڑھی ہے تو اگر یہ عبارت اس نے ایک مرتبہ بھی پڑھی ہو ٹیپ چیک کر لیتے ہیں، اگر پڑھی ہو تو میری شکست ہے ان کی فتح ہے۔ اور جب انہوں نے عبارت نہیں پڑھی تو یہ دھوکا ہے اور میں حدیث کے مطابق عرض کر رہا ہوں کہ ایسا دھوکہ اور خیانت منافق کی نشانی حدیث میں ہے، اہل حدیث کی نشانی نہیں ہے۔ اب یہ میرے سامنے پیش کرے کہ کس نے لکھی ہے۔ اگر تو یہ نام بتائے تو چلنے دیں۔ راؤ صاحب اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ وہ جھوٹ بولتے رہیں اور یہ چلتے رہیں پھر تو ٹھیک ہے۔ آپ یہ نوٹ رکھیں کہ وہ پہلے نام بتائے گا کہ اس تقریر کو لکھنے والے کا نام کیا ہے کہ اتنے بڑے آدمی کہ جو مولوی ثناء اللہ کے بھی حدیث کے استاد ہیں اس پر الزام لگانے کے لئے کسی ثبوت کی ضرورت ہے یا نہیں؟ یہ پہلے اٹھ کر نام بتائیں۔ لیکن یقین کریں کہ یہ اس کا نام نہیں بتائیں گے اس لئے کہ ان کو معلوم نہیں ہے اور نہ پتا

ہے کہ لکھنے والا کون ہے۔ دوسرا میں نے یہ آپ کے سامنے ثابت کر دیا ہے۔

تیسرا یہ انہوں نے کہا ہے کہ خمر پینا جائز ہے، میں کہتا ہوں کہ یہ لفظ خمر ثابت کر دے، خمر کا معنی شراب ہے، ویسے شراب تو عربی میں ہر پینے والی چیز کو کہتے ہیں جیسے یہاں بھی دکانوں پر مشروبات لکھا ہوتا ہے۔ ھذا مغتسل بارد و شراب قرآن پاک میں آتا ہے، شرابا طھورا قرآن پاک میں آتا ہے۔ لیکن جس کو ہم شراب کہتے ہیں اس کو عربی میں خمر کہتے ہیں۔ اس لئے یہ خمر کا لفظ ہماری کتاب سے دکھا دیں میری شکست ان کی فتح۔ یہ پہلے خمر والا حوالہ دیں پھر بات آگے چلے گی۔ اسی طرح امام محمدؒ والا قول بھی پیش کریں۔ پہلے نام بتائیں پھر اس کا ترجمہ کریں، جو تقریر ترمذی سے عبارت چھوڑی ہے۔

طالب الرحمن۔

یہ جو تقریر ترمذی ہے اگر یہ محمود الحسن (محمود حسن۔ از مرتب) صاحب کی نہیں ہے اگر یہ انکار کریں کہ یہ ان کی نہیں پھر تو ہم بھی کہہ دیں گے کہ یہ ان کی نہیں ہے۔ جب ان کے دیوبندی اسے چھپواتے ہیں اور محمود الحسن (محمود حسن) کے نام سے چھپواتے ہیں۔ اب آدمی کا اس میں تذکرہ نہیں ملتا کہ اس کے شاگرد نے جمع کی ہے، یہ اس میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ اب یا تو یہ اس کا انکار کریں۔ اب مثلاً بخاری شریف ہے اس کو اس کے شاگرد لکھتے ہیں اب یا تو یہ کہیں کہ یہ ان کی کتاب نہیں ہے ہم کتاب اٹھا کر ایک طرف رکھ دیں گے، اگر یہ مانتے ہیں کہ ان کی کتاب ہے تو ان کے جس شاگرد نے لکھی ہے اگر اس کا نام یہاں نہیں ملتا۔ اس سے کوئی حرج تو نہیں پڑتا اگر تو یہ یہ کہیں کہ یہ مشکوک ہے ہم اس کو رکھ دیتے ہیں۔

ہمارے پاس ان کی بڑی بڑی کتابیں پڑی ہیں جس میں انہوں نے بہت کچھ لکھا ہوا ہے۔ یہ میں مانتا ہوں کہ اگر جلدی میں صَنَفُوا کو صَنَفُوْا پڑھا گیا ہے یا تو کریں عبارت پڑھنے کا مقابلہ جیسے میں نے کہا تھا کہ بخاری کا ایک صفحہ یہ پڑھ دیں ایک میں پڑھتا ہوں اگر یہ بخاری کا صفحہ صحیح پڑھ دیں میری شکست، اگر میں صحیح پڑھ دوں تو ان کی شکست۔ یہ ہے عملی انداز۔

اب پوری عبارت سے ایک غلطی نکال لیں جو جلدی میں پڑھنے سے ہوئی مجھے بھی معلوم ہے کہ یہ صنف یصف تصنیف سے ہے۔ اگر اس پر بحث کرنا ہے کرلیں۔ یہ غلطیاں نکالنا بچوں کا کام ہے کہ انہوں نے یہ کردیا۔

اب انہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے حدیث کی مخالفت نہیں کی ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ لوگوں کی بات یہی ہوا کرتی ہے کہ کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ یہاں لکھا ہے کہ ہم حدیث کی مخالفت نہیں کررہے آگے لکھتے ہیں کہ حق یہی ہے۔ اگر یہ حدیث کی مخالفت نہیں کررہے تو یہ جو بات انہوں نے شاہ ولی اللہؒ کی بیان کی ہے کہ **من جهة الاحاديث والنصوص** قرآن کی آیات اور احادیث کی وجہ سے یہ مسئلہ امام شافعیؒ کا راجح ہے، اس مسئلہ میں ترجیح امام شافعیؒ کو ہے قرآن کی آیات اور احادیث کے ساتھ۔ اگر قرآن کی آیات اور احادیث ان کے پاس بھی ہے تو پھر یہ کیسے ہوگا کہ ان کے پاس بھی قرآن اور ان کے پاس بھی قرآن، پھر تو قرآن میں اختلاف ہوگیا۔ ان کا عقیدہ ہے کہ قرآن میں اختلاف ہے، اگر قرآن میں اختلاف ہے تو قرآن ہوگیا نعوذ باللہ۔ جب یہ مان چکے ہیں کہ ترجیح قرآن و حدیث کی وجہ سے ہے تو پھر آگے لکھ چکے ہیں کہ حق یہی ہے اور انصاف یہی ہے کہ اس مسئلہ میں امام شافعیؒ کو ترجیح ہے۔ لیکن ہم نہیں مانتے۔ کیوں نہیں مانتے؟! اس لئے نہیں مانتے کہ ہمارے پاس حدیث ہے، بلکہ کہتے ہیں کہ **نحن مقلدون** کہ ہم مقلد ہیں **يجب علينا تقليد امامنا ابى حنيفة** کہ ہم پر ہمارے امام کی تقلید واجب ہے۔

یہ اصول کرخی میرے پاس ہے اس میں لکھا ہے کہ ہر وہ قرآن کی آیت جو ہمارے امام کے قول کے خلاف ہوئی اس کی تاویل کی جائے گی، ان کے نزدیک حدیث پیش کی جائے اللہ کے نبی ﷺ کی، قرآن پیش کیا جائے اللہ کا، اگر یہ قرآن ان کے امام کے قول کے خلاف ہو، اس کی تاویل کرو ورنہ کہہ دو منسوخ ہے۔ اس طریقے سے نبی ﷺ کی حدیث پیش کی جائے۔ اگر ان کے امام کے قول کے خلاف ہوئی تو کہیں گے تاویل کرو ورنہ منسوخ۔

حالانکہ نبی اقدس ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تو میرے کلام کو منسوخ کر سکتا ہے لیکن میں اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کر سکتا۔ یہ اپنے امام کے قول سے اللہ کے کلام اور نبی ﷺ کی حدیث کو منسوخ کر رہے ہیں۔ باقی رہی بات تعزیر کی، یہ کہتے ہیں کہ تعزیر ان کو لگائیں گے اور قتل کریں گے۔ میں نے کہا کہ اس میں کہیں امام صاحب کا نام نہیں وہ امام محمدؒ کے نزدیک ہو، امام ابو یوسفؒ کے نزدیک ہو، ان کے اور مولویوں کے نزدیک ہو، ہمارا اختلاف یہ ہے کہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اس پر کوئی حد نہیں ہے، تعزیر ہے تعزیر کتنی ہے، میں ہدایہ اور دوسری کتابوں سے ثابت کروں گا کہ تعزیر زیادہ زیادہ کتنی لگائی جاتی ہے یہ خود لکھتے ہیں کہ،

والتعزیر اکثرہ تسع و ثلثون سوطا.

کہ تعزیر جو ہے وہ زیادہ سے زیادہ ۳۹ کوڑے ہیں۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب.

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ. اما بعد.

دیکھئے جس تقریر ترمذی کا یہ بار بار تذکرہ فرما رہے تھے یہ اس نے مان لیا ہے کہ ہم اس کے جمع کرنے والے کو نہیں جانتے، اب مولانا ثناء اللہ کے جو استاد حدیث ہیں ان کے بارے میں بغیر کسی ثبوت کے انہوں نے یہ پیش کیا پھر یہ کہا **والحق والانصاف.** جب اس کو لکھنے والے کا نام ہی پتا نہیں۔ اور یہ بھی انہوں نے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ کی حدیث کے خلاف لکھا ہے بات یہ ہے کہ جو میں نے وہاں پڑھی تھی کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم حدیث کی مخالفت نہی کرتے بلکہ امام شافعیؒ کے قیاس کی مخالفت کرتے ہیں، شاہ ولی اللہ کہتے ہیں کہ یہاں امام شافعیؒ کا مسئلہ حدیث کے موافق ہے اور امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں کہ ہمارا مسئلہ حدیث کے موافق ہے، تو ہم امام ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں نہ کہ شاہ ولی اللہؒ کے۔

اول تو یہ ہے کہ پتا نہیں کہ یہ لکھی کس نے ہے، اس نے تین چار مرتبہ اسے بیان کیا کہ یہ

لکھنے والے کو جانتا تک نہیں۔ دوسری بات اس نے پھر جھوٹ بولا اور اصول کرخی کا جو حوالہ پیش کیا ہے وہ بھی نامکمل پیش کیا ہے۔ وہ بات کیا ہے جیسے قرآن پاک کی کوئی آیت بیان کرتے ہوئے کوئی یہ کہے کہ یہ آیت منسوخ ہے، وہاں وہ پوری عبارت پڑھے کہ فلاں آیت یا حدیث منسوخ ہے۔ وہ سارا قانون نہیں بیان کرتے بلکہ منسوخ آیت کے بارے میں ہے۔ پہلے یہ ردالمختار کی عبارت پڑھے، پھر اصول کرخی کی پوری عبارت پڑھے۔ تقریر ترمذی والی بات تو انہوں نے مان لی رہی وہ تعزیر والی بات اس نے دوبارہ چھیڑی ہے۔ انہوں نے دو باتیں بتائی ہیں کہ حد لگانا امام محمد کا مسلک ہے اور تعزیر لگانا امام ابوحنیفہ کا قول ہے اور میں نے جو عبارت پیش کی ہے وہ تعزیر کے متعلق ہے، تو وہ امام ابوحنیفہؒ کے قول کی تشریح ہے، کیونکہ تعزیر کے قائل وہی ہیں۔ باقی اس نے یہ کہا کہ تعزیر کم از کم اتنی ہے یہ اس حوالہ میں کہ جو ایسی عورت سے نکاح کرے جس سے نکاح حلال نہیں اس پر تعزیر ہے یہ کم از کم کا لفظ یہاں دکھا دیں، ان کی فتح میری شکست۔ دوسرا یہ کہ یہ اس کا ترجمہ کریں جہاں میں نے نشان لگایا ہے تا کہ جھوٹ واضح ہو جائے۔

(مولوی طالب الرحمٰن نے اپنی باری میں کہا تھا کہ ہم دکھاتے ہیں کہ امام محمد کے نزدیک خنزیر پاک ہے لیکن خنزیر کی پاکی کا حوالہ پورے مناظرہ میں نہیں دکھا سکا جو حوالہ دکھایا وہ خنزیر کے بال کے متعلق تھا نہ کہ خنزیر کے متعلق۔ مولانا اوکاڑوی نے خمر کا لفظ دکھانے کا مطالبہ کیا وہ بھی نہ دکھایا بلکہ جو کی شراب کا حوالہ دکھایا۔)

یہ بخاری ہے میں نے خمر کا مطالبہ کیا ہے، اس نے پیش نہیں کیا اس میں لکھا ہے کہ شہد کی خمر حلال ہے۔

طالب الرحمن۔

اس میں لکھا ہے کہ سور کے بال طاہر ہیں۔ جب یہ سور کا حصہ ہیں تو معلوم ہوا کہ پورا سور پاک ہے۔ اب یہ خود کہتے ہیں کہ پورا سور نہیں بلکہ اس کے بال پاک ہیں بات تو وہی ہوئی۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

اس کو میرا لگا ہوا نشان نظر نہیں آتا اس نے بے ایمانی کی ہے پھر آدھی عبارت پڑھی ہے۔ اسی طرح میں آپ کے سامنے بخاری رکھتا ہوں اس میں ہے کہ شہد کی خمر حلال ہے۔ یہ بخاری میں لکھا ہوا ہے، میں نشان لگا کر دیتا ہوں اس طرح یہ فقہ پر نشان لگا کر دیں کہ خمر کا لفظ ہو۔ اب ان کا مسئلہ بن گیا لکھتا ہے، ہجھیں استدلال برنجاست خنزیر۔

طالب الرحمن۔

انہوں نے کہا کہ بخاری میں لکھا ہے کہ شہد کی خمر حلال ہے یہ دکھا دیں میں اپنی شکست لکھ دوں گا۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

آپ کو معلوم ہے کہ خمر کا معنی شراب ہوتا ہے! (جی ہاں) یہ ہے الخمر من العسل۔

طالب الرحمن۔

اگر بخاری میں لکھا ہوا ہے کہ حلال ہے تو میری شکست۔ راؤ صاحب بخاری میں جو بات رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب ہوگی وہ مانیں گے۔ اب اگر کوئی بخاری پر باب باندھ دے یا بخاری پر حاشیہ چڑھا دے وہ بخاری کی حدیث تو نہیں ہوگی۔ ہمارا مطلب بخاری سے حضور ﷺ کی حدیث ہے۔ اگر یہ دکھا دیں حدیث سے کہ خمر حلال ہے، میں اپنی شکست لکھ دوں گا، اور اگر یہ نہ دکھا سکے تو یہ اپنی شکست لکھ کر دیں۔ اب اگر یہ باب پڑھ دیں تو اس سے بات نہیں بنے گی امام بخاریؒ کی فقاہت یہ اپنی جگہ ہے، نبی ﷺ کی حدیث اپنی جگہ ہے۔ ہم مقلد نہیں ہیں، ہم غیر مقلد ہیں۔ اگر یہ اپنی باری میں دکھا دیں تو میری شکست اور اگر نہ دکھا سکیں تو ان کی شکست۔ اور یہ نہیں دکھا سکتے۔

باقی رہی بات امام محمدؒ والی تو امام محمدؒ کے نزدیک بطاہر ہے، یہ کہاں لکھا ہے کہ امام محمدؒ کے نزدیک خنزیر کے بال ناپاک ہیں یہ ہمیں دکھا دیں۔ باقی رہی تعزیر والی بات ان کے نزدیک ۳۹

کوڑے ہیں تعزیر۔ اگر کوئی ماں، دادی، پھوپھی سے نکاح کرے اس سے ہم بستری بھی کی اس پر تعزیر ہے اور تعزیر کہتے ہیں والتعزیر اکثرہ تسع و ثلثین سوطا اور کم از کم تین ہیں۔

ہم نے دکھایا تھا کہ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک کوئی حد نہیں۔ یہاں ہم نے دکھا دیا کہ تعزیر ان کے نزدیک زیادہ سے زیادہ ۳۹ کوڑے ہیں اور کم سے کم تین کوڑے ہیں۔ اور اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں لگائی جاسکتی۔ یہ ان کے امام کا فیصلہ ہے کہ تعزیر لگاؤ، نبی کہتا ہے کہ تعزیر دس کوڑوں سے زیادہ نہیں لگائی جاسکتی، اس کا معنی یہ ہوا کہ جو ماں کے ساتھ نکاح کرے گا، اس کو صرف دس کوڑے مارے جائیں گے۔

باقی رہی اصول کرخی والی بات، اصول کرخی کی جو عبارت میں نے چھوڑی ہے اس پر نشان لگا دیں، مسئلہ پھر وہیں آ گیا میں نے ان سے کہا تھا کہ ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جائے گی، یہ اللہ کے قرآن سے دکھائیں، نبی ﷺ کی حدیث سے دکھائیں کہ نماز ہو جائے گی میں ماننے کے لئے تیار ہوں۔ میں نے ان کو دوسرا مسئلہ بتایا تھا کہ کتا جس گھر میں ہو وہاں فرشتہ نہیں آتا، یہ کہتے ہیں کہ کتا مسجد میں لا کر گود میں بٹھا لو اور اس کا مصلے بھی بنا لو، اس کی کھال کا ڈول بھی بناؤ، مصلے نیچے بچھا لو، اوپر بھی لے لو، اس کی کھال کی جیکٹ بھی بنا کر پہن لو، نماز ہو جائے گی۔ میں نے یہ دو حوالے پیش کئے۔ ابھی انہوں نے اس کا جواب نہیں دیا یہ ان پر قرض ہے، اور یہ قرض رہے گا۔ چل رہا تھا نماز کا مسئلہ اور یہ ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں، بھاگیں کہاں بھاگتے ہیں۔ میں بھی ان کے پیچھے ہوں۔ ہم نے ہے نماز کا مسئلہ سمجھانا اور آپ نے سمجھنا ہے، ادھر ادھر کی باتیں فضول ہیں۔ یہ یہ مسئلہ اللہ کے قرآن سے دکھائیں۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد۔

میں نے نقل بالفاظ دکھایا ہے، جہاں محرمات سے نکاح کا مسئلہ ہے انہوں نے ۳۹ کوڑے

ا ۔ ۔ ئیں وہاں یہ ماں کا لفظ دکھا دیں۔ پھر اس نے کہا ہے کہ حاشیہ پڑھا ہے حاشیہ یہ ہے اور
نے یہ عبارت پڑھی ہے۔

اب آپ کے سامنے طالب الرحمٰن نے یہ مانا ہے کہ امام بخاری کی فقہ میں شراب حلال
۔ اور ساتھ امام مالک کا نام بھی ہے، ابن دراوردی کا نام بھی ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب تک یہ نشہ
ا ۔ یہ شراب حلال ہے۔ میں نے مطالبہ کیا تھا کہ فقہ کی کسی کتاب میں اگر خمر کا لفظ ہو تو
سا ئیں۔ جیسے انہوں نے جھوٹ بولا کہ فقہ میں خمر ہے۔ میں نے خمر کا لفظ دکھایا ہے، اسی طرح یہ
الفاظ دکھائیں، ورنہ یہ جھوٹ ان کے ذمے قرض ہے۔ اور جہاں یہ ۳۹ کوڑے دکھا رہے ہیں
۔ اں یہ ماں، بہن کا لفظ دکھا دیں ہم غیر مقلد ہونے کا اعلان کر دیں گے لیکن یہ جھوٹ بول رہا ہے۔

اس نے عبارت بھی پوری نہیں پڑھی یہاں ہے کہ ظاہر الروایۃ میں بال بھی اس کے
ا پاک ہیں،

فلا يجوز استعماله لزوال الضرورة.

آج کل ان کے استعمال کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ عبارت یہ ہے و شـعـر
المیتہ مردار کے بال **غير الخنزير على المذهب المختار** مذہب مختار کے مطابق خنزیر
۔ علاوہ اگر باقی کوئی جانور مر جائے تو اس کے بال پاک ہوتے ہیں، مثلاً اڑ کر کپڑوں کو لگ
جا ئیں تو نماز ہو جائے گی۔ جب ان کے ہاں مردار سارا ہی پاک ہے عرف الجادی میں لکھا ہے کہ
اس کو ناپاک کہنا صحیح نہیں ہے۔

اسی طرح لکھا ہے، نواب صدیق حسن خان بدور الاھلہ میں لکھتے ہیں کہ جو لوگ یہ کہتے
ں ا خنزیر ناپاک ہے،

برنجاست خنزیر بلفظ رجس کما ینبغی نیست۔

کہ قرآن میں جو خنزیر کو رجس کہا ہے جس طرح قرآن نے ماں کو حرام کہا ہے تو ماں
ا ۔ ہے ناپاک نہیں۔ تو جس مذہب میں خنزیر ماں جیسا پاک ہے، وہ اعتراض کر رہے ہیں ایک

ایسے قول پر کہ جس کے آگے لکھا ہے کہ اس پر عمل جائز نہیں ہے۔

اسی طرح اصول کرخی سے عبارت نکال دے میں پیش کرتا ہوں۔ بات میں نے یہ بیان کی تھی کہ جیسے ہم منسوخ بات کو بیان کرتے وقت کہتے ہیں کہ یہ منسوخ ہے، اسی طرح انہوں نے یہ کہا کہ ہمارے اصحاب کے خلاف جو حدیث ملے تو ہمارے اصحاب نے تحقیق کی ہے کہ وہ حدیث منسوخ ہے، اس کی مثال بھی انہوں نے دی کہ جس کو انہوں نے دلائل سے منسوخ ثابت کر دیا ہو اس کے بارے میں یہ عبارت ہے تو وہ بطور مثال بیان کر رہے ہیں۔

طالب الرحمن۔

اب انہوں نے کتاب پھر اٹھائی ہے جیسے میں نے شروع میں کہا تھا کہ اس نے ہمارے مولویوں کی کتابیں پیش کرنی ہیں، نہ انہیں قرآن یاد آئے گا نہ حدیث۔ اب پھر وہ کتاب اٹھائی ہے کہ ان کے نزدیک خنزیر ایسے پاک ہے جیسے ماں۔ میں کہتا ہوں کہ اللہ کا قرآن پیش کرو، نبی ﷺ کی حدیث پیش کرو۔ باقی مولویوں کی باتیں ہماری نہیں ہیں، ہم کہتے ہیں

اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا من دونہ اولیاء

اتباع کرو جو اللہ نے آسمان سے اتارا، وہ قرآن اترا، نبی ﷺ کی حدیث اتری، اس کے علاوہ کسی کی اتباع کرنا ہمارے لئے جائز نہیں ہے۔ اگر منوانا ہے قرآن سے نکالیں ہم مان لیں گے نبی ﷺ کی حدیث سے نکال دیں ہم مان لیں گے۔ جب اس میں نہیں نکالتے ہو تو فلاں مولوی کی کتاب، فلاں کی کتاب جو غیر مقلد ہے اس کی بات ہم نہیں مانتے۔ مولویوں کی باتیں ماننا ہمارا مذہب نہیں، ہم صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات کو مانتے ہیں۔

باقی رہ گیا یہ کہ انہوں نے حوالے پر جرح کی ہے میں نے شروع میں یہی کہا تھا کہ امام محمدؒ کے نزدیک **انہ عند محمد طاھر** کہ یہ امام محمدؒ کے نزدیک سور کے بال پاک اور طاہر ہیں۔ جو حوالہ انہوں نے بیان کیا ہے، وہ امام ابو یوسفؒ کا ہے۔ اس میں تو ناپاک ہے، لیکن میرا دعویٰ یہ

نماز امام ابو یوسفؒ کے نزدیک بھی پاک ہے۔

پیچے نکال کر دیکھ لیں اس میں میرا یہ دعویٰ ہے کہ خنزیر کے بال امام محمد کے نزدیک پاک

نہیں ہیں۔ یہ میرا دعویٰ اب بھی برقرار ہے اور اس میرے دعوے کو کوئی مائی کا لال توڑ نہیں

سکا۔

باقی انہوں نے کہا کہ حاشیہ پر اعتراض کیا۔ حاشیہ اور عبارت دونوں پر اعتراض کیا تھا۔

انہوں نے کہا تھا کہ تعزیر ماں کے ساتھ ۳۹ کوڑے دکھادیں۔ اب دیکھیں یہ ہے قانون کی کتاب

یہ وہاں کہتے ہیں کہ اس کو حد نہیں لگائی جانے گی تعزیر لگائی جائے گی۔ اب اس جگہ نہیں لکھ

اس جگہ لکھا ہے فصل فی التعزیر یہ تعزیر کا باب ہے، اب یہ باب قائم کر کے تعزیر کے

بارے میں گفتگو کر رہے ہیں، کہتے ہیں کہ تعزیر جو کسی مسئلے میں لگائی جائے اکثر زیادہ سے زیادہ

۳۹ کوڑے کم از کم ۳ کوڑے لگائے جائیں گے۔ باقی رہا یہ کہ انہوں نے نسخ والی بات کو درمیان

سے پڑھنا شروع کیا۔ لکھا ہے کہ ہر وہ قرآن کی آیت جو ہمارے امام، ہمارے اصحاب کے قول

کے مخالف ہوئی اس کو محمول کیا جائے گا کہ یہ منسوخ ہے۔

باقی راؤ صاحب جو آپ نے مسئلہ سمجھنا ہے وہ ہے نماز کا باقی یہاں لکھا ہے ان کل آیة

قرآن کی ایک ایک آیت جو ہمارے اصحاب کے قول کے مخالف ہوئی، اس کو اس پر محمول کیا جائے

گا کہ یہ منسوخ ہے۔ قرآن کی آیت کیوں منسوخ کی؟ کیونکہ یہ امام کے قول کے مخالف ہے۔ اس

لئے یہ کیچڑ اچھالتے ہیں کہ یہ قرآن کے منکر ہیں۔ میں پھر کہتا ہوں کہ یہ مر جائیں گے لیکن قرآن

سے نکال کر یہ نہیں دکھا سکتے کہ اگر ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جاتی ہے۔ درہم کی شرط

کیوں لگائی ہے اس لئے کہ اگر درہم سے تھوڑی سی بھی زیادہ ہوگئی تو کہتے ہیں کہ اب نماز نہیں

ہوگی۔ درہم کی شرط کیوں لگائی ہے؟ کہتے ہیں اس لئے کہ دبر کو ماپا ہے اس کی مقدار اتنی ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على عباده

الذین اصطفی. اما بعد.

الحمد للہ اب مانا ہے کہ جہاں اتالیس کوڑوں کا ذکر ہے وہاں ماں کا ذکر نہیں ہے۔ یہ انہوں نے مان لیا میں یہی کہہ رہا تھا کہ میں نے جہاں قتل کا لفظ دکھایا ہے وہاں اس بات کا ذکر ہے کہ جس نے اس عورت سے نکاح کیا کہ جس سے نکاح حرام ہے تو بات وہی نکلی جو میں نے کی تھی۔ الحمد للہ۔ اب یہ اتنی دیر کے بعد مانے ہیں آہستہ آہستہ الحمد للہ مان رہے ہیں۔

دوسرا جو اس نے کہا کہ ابو یوسف کا قول ہے اس نے وہاں ظاہر الروایۃ کا لفظ پڑھا ہے، ترجمہ نہیں کیا۔ جیسے ایک متواتر قرآن ہے، ایک شاذ قرآت ہے اب متواتر قرآن کے مقابلے میں شاذ قرأت قابل اعتماد نہیں ہوا کرتی۔ اس طرح امام محمدؒ کا قول کیونکہ شاذ ہے، ظاہر الروایۃ کے خلاف ہے، اس لئے آگے لکھا تھا کہ اب اس کا استعمال جائز نہیں، اس نے نہ ظاہر الروایۃ کا ترجمہ کیا اور نہ آگے **لا یجوز استعماله لزوال الضرورة** کا ترجمہ میں نے کر بھی دیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود اس نے نہیں پڑھا۔ اب معلوم ہوا کہ فقہ پر اعتراض کرنے کے لئے کئی قسم کی بددیانتیاں کرنا پڑتی ہیں۔

کبھی شروع سے عبارت چھوڑ دو کبھی آخر سے۔ پھر اس نے یہ حوالہ پڑھا دیکھیں کوئی بھی مسلمان یہ عقیدہ نہیں رکھتا کہ کوئی امتی قرآن اور حدیث کو منسوخ کر سکتا ہے، وہاں بات یہ لکھی ہے کہ ہر وہ آیت جس کے بارے میں ہمارے علماء کی تحقیق ہے یا ہر وہ حدیث جس کے بارے میں ہمارے علماء کی تحقیق ہے وہ منسوخ ہے، اس کی مثال بھی لکھی ہے کہ جیسے فجر اور عصر کے بعد نفل پڑھنا یہ نہ سمجھنا کہ ہمارے اماموں نے اس کو جان بوجھ کر چھوڑا ہے، بلکہ دیگر احادیث سے اس کا منسوخ ہونا ثابت ہو گیا ہے اس لئے ہمارے اماموں نے اس کو چھوڑا ہے۔

یہ بات سارے کہتے ہیں صرف حنفی ہی نہیں کہتے کہ جو حدیث یا آیت منسوخ ہو جائے اس کو منسوخ کہتے ہیں، اب یہ پہلے کل حصہ کا ترجمہ آیت کرتا رہا، پھر بعد میں دوسرے مولوی صاحب نے بتایا کہ آیت کل لفظ دوسرے صفحہ پر ہے، اس سے پتا چلا کہ جس کو یہ بھی معلوم نہیں کہ

۔۔۔آیت ہوتا ہے یا حدیث اس کو مناظرے کے لئے کھڑا کیا ہوا ہے۔

اب اس کے بعد اس نے کہا کہ درہم کی پیمائش دبر کی پیمائش کی ہے، یہ دیکھئے ہمارا یہ مسئلہ ۔۔۔یف حدیث قیاس سے بلند ہوتی ہے، کیوں کہ ضعیف کا معنی کمزور ہے، اللہ کے نبی ﷺ ۔۔۔حدیث دارقطنی میں موجود ہے،

تعاد الصلوة من قدر الدرهم من الدم.

اس کے راوی پر صرف یہ اعتراض ہوا کہ یہ ضعیف ہے، کذاب نہیں ہے۔ اس ضعیف ۔۔۔کی روایت کو ہم قیاس کے مقابلے میں پیش کر رہے ہیں، نہ کہ حدیث کے مقابلے میں۔ اور ۔۔۔ان کی کتاب ہے حنفیوں کی بھی نہیں۔ حدیث کی کتاب ہے، فقہ کی بھی نہیں۔ یہ جو اس ۔۔۔ے مذاق اڑا رہا ہے اس کو اللہ کے نبی ﷺ کا مذاق اڑانا چاہئے، حدیث کی کتاب کا مذاق ۔۔۔انا چاہئے، اس کے بعد کہیں امام ابراہیم نخعیؒ اور امام ابوحنیفہؒ کی باری آئے گی۔ دیکھئے اگر یہاں ۔۔۔درہم کا لفظ لے لیا اب اس کے خلاف یہ کوئی حدیث پیش کریں۔

طالب الرحمن۔

دیکھئے بات نکالی ہے ڈھونڈ کر بات چلی تھی نجاست غلیظہ سے، یا تو یہ ثابت کرے کہ خون ۔۔۔ال ہے۔ دوسرا انہوں نے تو لکھا ہے کہ نماز ہو جائے گی، لوٹانے کی ضرورت نہیں۔ حدیث ۔۔۔ہے کہ درہم کی مقدار خون سے نماز لوٹائی جائے گی یہ کہتے ہیں کہ اگر ایک درہم گندگی پاخانہ ۔۔۔اب لگا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی۔ خود اقرار کیا کہ حدیث ضعیف ہے، اب حدیث ضعیف بھی ۔۔۔اور ان کے مذہب کے بھی خلاف ہے، اس پر بڑا خوش ہو رہا ہے کہ بڑا تیر مار لیا ہے، کہتے ہیں ۔۔۔امام محمد کا قول شاذ ہے۔ ہمارا دعوی یہ تھا کہ امام محمدؒ کے نزدیک خنزیر کے بال پاک ہیں، یہ کہتے ۔۔۔ان کا قول شاذ ہے۔ ہمارا دعوی تو اپنی جگہ پر باقی رہا کہ امام محمدؒ کے نزدیک خنزیر کے بال ۔۔۔ہیں، امام ابو یوسفؒ کے نزدیک ناپاک ہیں۔ یہ کہنا یہ چاہتے ہیں کہ ہم امام ابو یوسفؒ کے ۔۔۔ل پر چلتے ہیں، اس سے ہماری بات کی نفی نہیں ہوئی کہ امام محمدؒ کے نزدیک سور کے بال بھی پاک

ہیں، ایک تو حدیث پڑھی ہے اس کی جو متروک الحدیث ہے اس کی روایت ہی نہیں ہے، پھر اس روایت میں ہے کہ نماز لوٹائی جائے گی، اگر کپڑے پر ایک درہم خون لگا ہوا ہو تو کپڑے کو دھویا جائے گا اور نماز کو لوٹایا جائے گا۔ اس میں لکھا ہے کہ نماز لوٹائی جائے گی۔ یہ کہتے ہیں کہ نماز ہو گئی۔

اب مولوی صدیق صاحب اگر اس کا یہ ترجمہ کر دیں ایمانداری سے کہ اس حدیث کا یہ معنی بنتا ہو کہ اگر ایک درہم خون لگا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی اگر یہ ترجمہ ہو تو میں اپنی شکست لکھ دوں گا۔ دوسرا ان کے نزدیک کتا پاک ہے اس سے ڈول بناؤ، جیکٹ بناؤ، مصلے بناؤ نماز ہو جائے گی۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب.

الحمد لله و کفی و الصلوۃ و السلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد.

جس درہم پر اتنا شور تھا اب مان گئے ہیں کہ اگر ایک درہم سے کم ہو تو نماز ہو جائے گی اور اگر زیادہ ہو تو نہیں ہوگی، دوسرا اس نے کتے کے بارے میں جو بات کہی ہے کتے کے بارے میں اس نے ابھی تک عبارت پڑھ کر سنائی نہیں، اور میں نے عرف الجادی سے عبارت پڑھ کر سنا دی ہے کہ ان کے ہاں کتا پاک ہے۔

آج یہ پتا چلا کہ مولوی طالب الرحمٰن سے پہلے جتنے بڑے بڑے اہل حدیث گذرے ہیں سب قرآن و حدیث کے خلاف کتابیں لکھ گئے ہیں۔ کیونکہ صدیق حسن بھی قرآن و حدیث کے خلاف تھا، وحید الزمان بھی قرآن و حدیث کے خلاف تھا۔ تو جس فرقے کے تمام علماء قرآن و حدیث کے خلاف ہوں ہمارے ان غیر مقلد دوستوں کا آپس میں بہت سے مسائل میں اختلاف ہے لیکن ایک بات پر سارے غیر مقلدوں کا اجماع ہے ہمارا جو مولوی ہوتا ہے وہ قرآن و حدیث کا مخالف ہوتا ہے۔ اگر ان کے کسی ایک عالم نے قرآن و حدیث پیش کیا ہے کسی ایک عالم نے اردو ان کی کتاب لکھی ہوئی موجود ہے نماز کے مکمل مسائل میں وہ غیر مقلد کہلاتا ہو آپ پیش کر دیں

میں اپنی شکست لکھ دوں گا۔ لیکن طالب الرحمٰن کو یقین ہے کہ اہل حدیث کہلانے والا ایک عالم بھی قرآن وحدیث پر عمل نہیں کرتا تھا، بلکہ اہل حدیث کہلانے والے جتنے آدمی گذرے ہیں ان سب نے قرآن وحدیث کے خلاف ہی لکھا ہے۔

مرزائیوں کو بھی اپنی کتابوں پر اعتماد ہوتا ہے لیکن اہل حدیث فرقہ وہ ہے کہ اگر ان کا کوئی مولوی قرآن وحدیث کا نام لے کر کتاب لکھ دے یہ فوراً کہتے ہیں کہ جھوٹی ہیں جلادو۔ کبھی کسی حنفی نے یہ بات نہیں کی کہ ہماری کتابیں جلادو۔ لیکن اہل حدیثوں کے مولویوں کے بارے میں طالب الرحمٰن نے کہا ہے ہمارے تمام مولویوں کی کتابیں اس قابل ہیں کہ جلادی جائیں، تو اگر قرآن وحدیث ہے تو جلانا گناہ ہے یا نہیں؟ کفر ہے یا نہیں؟ (ہے) اگر وہ قرآن وحدیث نہیں تو پتا چلا کہ مولوی طالب الرحمٰن صاحب یقین رکھتے ہیں کہ غیر مقلدوں کا ہر عالم جو ہے وہ قرآن وحدیث کے خلاف ہی لکھ کر گیا ہے۔

ایک کتاب بھی جس میں مکمل مسائل نماز کے ہوں، غیر مقلد عالم نے نہیں لکھی۔ جس میں قرآن وحدیث کے مسائل ہوں اور نماز کا پورا طریقہ ہو۔ تو جو فرقہ اپنے علماء کو قرآن وحدیث کا مخالف مناظرے میں بار بار کہہ رہا ہے جیسے مرزائی کہتے ہیں کہ مرزا کی کتاب کو ہاتھ نہ لگاؤ۔ آگے پیچھے کہتے ہیں کہ مرزا ہی قرآن کو سمجھا ہے، لیکن جب مرزے کی کتاب پیش کی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اسے ہاتھ نہ لگاؤ، اسی طرح یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر قرآن وحدیث کسی نے سمجھا ہے تو اہل حدیثوں نے سمجھا ہے، لیکن جب کتاب اٹھاؤ تو کتاب کو ہاتھ نہیں لگانے دیتے کہ انہوں نے جو کتابیں لکھی ہیں وہ قرآن وحدیث کے خلاف لکھی ہیں۔ تو بات چونکہ نماز پر ہو رہی ہے میں نے نماز کی شرائط پوچھی ہیں اس نے ابھی تک نہیں بتائیں، نماز کے ارکان پوچھے نہیں بتائے۔

طالب الرحمن

میں نے جو کتاب دی تھی اس کا ترجمہ نہ صدیق صاحب نے کیا ہے نہ حضرت صاحب نے کیا ہے۔ حضرت اس کا ترجمہ کرو، ساتھیوں کو لکھو کہ کوئی حدیث کا نہ دی ہے، وہ جو ہمارے

موافق ہے آپ کے مخالف ہے۔

دوسرا جھوٹ یہ بولا کہ اس میں ایک درہم خون ہے، نہ پیشاب کا ذکر ہے، نہ اور کسی نجاست کا، ایک درہم خون وہ کہتے ہیں کہ اس کو دھوؤ نماز کو لوٹاؤ، ایک تو یہ جھ ۔ بولا اور دوسری دلیل دو دی جو اپنے خلاف ہے۔ دوسرا پھر کہا کہ انہوں نے مان لیا کہ ایک درہم سے کم میں ہو جاتی ہے۔ حضرت جی آپ حسین تو بہت ہیں، لیکن میرا ایک سوال تو پورا کر دیں۔

دوسرا یہ کہ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے علماء کی جتنی کتابیں ہیں سب جلانے کے قابل ہیں۔ میں نے یہ نہیں کہا۔

(آپ حضرات دیکھ سکتے ہیں کہ طالب الرحمٰن نے پچھلی تقریر میں کہا ہے کہ ان کتابوں کو اٹھا کر جلا دو اب انکار کر گیا ہے۔ از مرتب)

میں نے کہا تھا کہ جو مسئلہ اللہ کی کتاب یا نبی کی حدیث کے خلاف ہے خواہ وہ مسئلہ نواب صدیق حسن کا ہو خواہ وہ وحید الزمان کا ہو، خواہ وہ مسئلہ امام ابوحنیفہؒ کا ہو، خواہ امام شافعیؒ کا ہو، خواہ کسی صحابی کا ہو اگر وہ مسئلہ قرآن و حدیث کے خلاف ہو اس کو اٹھاؤ اور ایک طرف رکھ دو۔ ہم نے کہا کہ مولویوں کی کتابوں کے وہ مسئلے جو کتاب و سنت کے خلاف ہیں ان کو قطعاً نہیں مانا جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا واقعہ بخاری میں آتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کوئی شخص حج تمتع نہ کرے، انہوں نے جا کر کہا میں حج تمتع کرتا ہوں لوگوں نے کہا تیرا باپ تو حج تمتع سے منع کرتا ہے اور تو تمتع کرتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میرے باپ خلیفہ کی بات چلے گی یا محمد رسول اللہ کی بات چلے گی؟۔

ہم ان کے ماننے والے ہیں، ہم مانتے ہیں صرف نبی ﷺ کی بات، نبی ﷺ کی بات کے سامنے نواب صدیق کی بات آئے یا وحید الزمان کی بات آئے، ادھر کی بات آئے، اُدھر کی بات آئے، کسی . . بات قابل قبول نہیں۔

بات پھر میری وہیں ہے کہ ایک درہم گندگی کی روایت دکھائیں انہوں نے جو روایت
سنائی ہے وہ ضعیف اور ان کے خلاف بھی ہے۔ اگر مسئلہ قرآن میں نہیں ہے تو اٹھ کر اعلان کرے
قرآن میں نہیں ہے، پھر حدیث پڑھی اس میں بھی نہیں ہے۔ پھر کتے والا مسئلہ آیا اس کا
جواب انہوں نے یہ دیا کہ ان کے مولویوں نے بھی لکھا ہے کہ کتا پاک ہے۔ ان کا جواب ہوتا
چاہئے کہ قرآن سے دکھائیں کہ قرآن میں لکھا ہوا ہے کہ کتے کو اٹھاؤ، کتے کا مصلے بناؤ، کتے کا
بال بناؤ، کتے کی جیکٹ بناؤ۔ یہ مسئلہ قرآن سے دکھاؤ جیسا کہ انہوں نے لکھا ہے کہ ہر مسئلہ پہلے
قرآن سے دکھایا جائے گا، اگر قرآن میں نہ ہو تو حدیث سے دکھایا جائے گا۔ اگر قرآن سے نہیں
تو حدیث سے دکھا دیں اگر حدیث سے نہیں ملتا صحابہ سے دکھا دیں یہ کچھ نہیں دکھا سکتے۔ مسئلے ہم
[illegible] برنہیں کرنے یہ تو ہے ابتدائے عشق ذرا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔ ابھی تو ہم نے ایک
مسئلہ بیان کیا ہے کہ ان کے ہاں پاکی یہ ہے کہ اتنا پاخانہ کپڑے پر لگا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی۔
ابھی تو ایک کانٹا چبھویا ہے اسے نکال کر تو دکھاؤ۔ یہ یا تو اٹھ کر کہہ دے کہ میں ابوحنیفہؒ کی تقلید نہیں
کرتا، امام محمدؒ کی تقلید نہیں کرتا۔ جیسے میں نے کہا کہ جو مسئلہ کتاب وسنت کے خلاف ہو اسے اٹھا کر
پول میں جلا دو۔ یہ اعتراض برائے اعتراض نہیں ہے یہ کہہ دے کہ امام صاحب کا یہ مسئلہ کتاب و
سنت کے خلاف ہے ہم معافی مانگ لیتے ہیں۔ اب نماز کی ابتداء شروع ہے جب تک مولوی
صاحب اس مسئلہ کو صاف نہیں کرتے آگے نہیں چلنے دیا جائے گا۔ یہ مولوی بیٹھے ہیں یہ کیا کہیں
گے کہ ہمارے مناظر اعظم نے جو دلیل نکالی ان کے خلاف نکل آئی ہمارے خلاف۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ. اما بعد.

آپ حضرات یہاں نماز کے مسائل سیکھنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا ان
کی ایک مولوی کی کتاب قرآن وحدیث کے مطابق نماز کے مسائل پر لکھی ہوئی ہو تو پیش کریں۔

لکھی ہوئی ہونی چاہئے یا نہیں؟ (ہونی چاہئے) انہوں نے ایک بھی کتاب ابھی تک جلائی؟۔ (نہیں)۔ جو وہ فوت ہو گئے ہیں ان کی کتابیں ابھی تک یہ شائع کر رہے ہیں، لے رہے ہیں، بیچ رہے ہیں، پڑھ رہے ہیں، پڑھا رہے ہیں۔

اس بات کا آپ کو یقین ہو گیا کہ اس جماعت کے جتنے مولوی ہیں ایک بھی ان کا مولوی قرآن وحدیث کے موافق نہیں لکھتا۔ ان کی لکھی ہوئی تمام کتابیں جس میں نماز کے مکمل مسائل ہوں قرآن وحدیث کے مطابق نہیں نکلی۔ یہ ان کی کتاب ہے صلوۃ الرسول ﷺ اس میں لکھا ہے کہ اگر امام پر غسل فرض تھا اور اس نے ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھا دی تو مقتدیوں کی نماز صحیح ہے۔ جان بوجھ کر امام بے وضو نماز پڑھا دے تو پیچھلے سارے مقتدیوں کی نماز ہو جائے گی۔ یہ اردو کی کتاب ہے، ہر اردو دان دیکھ سکتا ہے۔ اس کتاب پر ان کے عرب امارات میں رہنے والوں کے بھی دستخط ہیں، کہ یہ ہمارے مذہب کی بڑی قابل اعتماد کتاب ہے۔ اگر ایک آدمی نمازیں نہیں پڑھتا، اب وہ قضا کرنا چاہتا ہے تو حنفی مذہب بھی کہتا ہے کہ وہ قضا کر لے، اللہ تعالی توبہ قبول فرمالیں گے۔ غیر مقلد کہتا ہے نماز کی قضا قطعاً جائز نہیں۔ یہ کہتا ہے کہ میرے کہنے سے امام ابو حنیفہؒ کی بات چھوڑ دو، ابو یوسفؒ کی بات چھوڑ دو۔ میں کہتا ہوں کہ تم خدا اور رسول کی بات پیش کرو، میں تمہیں خدا اور رسول ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ جیسے تیرے سارے مولوی جن کو تو نے مان لیا ہے کہ وہ قرآن وحدیث کے مخالف ہیں میں بھی تیرے بارے میں اور یہ جتنے تیرے ساتھ ہیں ان کے بارے میں کہتا ہوں کہ یہ سب قرآن وحدیث کے مخالف ہیں۔ تو میں قرآن وحدیث کے مخالفوں کی بات کیسے مان لوں۔

مولانا ثناء اللہ امرتسری ان کے کتنے بڑے امام ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ مرزائی کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے، نماز ہو جاتی ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ مرزائیوں کے پیچھے خود مولانا ثناء اللہ امرتسری نے نماز پڑھی ہے۔ جو فرقہ بے وضو نماز پڑھانے کو جائز کہتا ہو اور مرزائیوں کی اقتداء میں نماز کو جائز کہتا ہو۔ میرے خیال میں کوئی بھی دل میں دین کی عظمت رکھنے والا شخص اس فرقے

کے قریب بھی پھٹکنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ ان کے نزدیک بے نماز کافر ہے، اس کا ذبیحہ بھی حلال نہیں ہے، کافر اپنے باپ کا وارث بھی نہیں ہو سکتا جو باپ مسلمان ہو۔ کیا اس ساری دنیا میں ان کے اس مسئلے پر عمل جاری ہے۔ کبھی انہوں نے اعلان کیا کہ میرے اس لڑکے نے نماز نہیں پڑھی وہ کافر ہے اور میری جائیداد میں سے حصہ نہ لے گا، اگر میری بیوی نے ایک نماز چھوڑی ہے تو وہ کافر ہو گئی ہے اس کا نکاح مجھ سے ٹوٹ گیا ہے، اور میری ساری اولاد جو اس کے نماز چھوڑنے کے بعد پیدا ہوئی وہ ناجائز ہے، تو جو مذہب اس دنیا میں چل بھی نہیں سکتا سب کو کافر کہتا ہے۔ اب دیکھیں کافر سے نکاح بھی درست نہیں۔ اگر خاوند بیوی پہلے نماز نہیں پڑھتے تو کافر کا تو نکاح بھی نہیں ہوتا۔ آپ دیکھیں کہ ہارون آباد میں کتنے نکاح ہوئے اور کتنے نہیں ہوئے۔

طالب الرحمن۔

ماناکہ تم حسین ہو پر دل کے سخی نہیں ہو

سائل کا اک سوال بھی پورا نہ کر سکے تم

حضرت صاحب میں نے کہا تھا کہ ترجمہ کر دیں۔ جو دلیل آپ نے پیش کی تھی کتاب کھلی پڑی ہے صفحہ بول بول کر پکار رہا ہے کہ حضرت صاحب یہ دلیل کون سی دے دی آپ نے، یہ اب آپ بیان کر دیں یہ آپ کو کیوں لگتی ہے۔ جس کو آپ نے ذخیرہ احادیث سے بڑی مشکل سے نکالا ہے اور ہمارے سامنے کھول کر بڑے دھڑلے سے بیان کر دی ہے۔ یہ ذرا اس کو پڑھتے کیوں نہیں۔ راؤ صاحب ذرا سمجھنے کی بات ہے میں لمبی گفتگو کرنے کا قائل نہیں۔ ناپاک امام نماز پڑھا دے مرزائی نماز پڑھا دے، اس مسئلہ کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے جو میں نے بیان کیا ہے کہ قرآن سے دکھائیں کہ ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو پاخانہ لگا ہوا ہو پیشاب لگا ہوا ہو حدیث سے دکھا دیں کیا اس کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہے، جب اس کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے تو ایسا مسئلہ وہ کیوں بیان کرتے ہیں۔ اس میں سے میرا قرض چکا دیں جب قرض چکا دیں گے پھر جو مسئلہ آپ بیان کریں گے تو ترتیب آگے چلے گی، ابھی تو بہت کچھ ہے ابھی تو میں نے انہیں فارسی

میں نماز پڑھائی ہے، یہ مجھ سے شرائط پوچھتے ہیں۔ یہ ہم سے کتابیں پوچھتے ہیں ہمیں کتابیں لکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے اللہ کا قرآن کھولیں وہاں نماز، حدیث کھولیں وہاں نماز، تم نے اللہ اکبر کیسے کہنا ہے، رکوع کیسے کرنا ہے، سجدہ کیسے کرنا ہے۔ اگر آپ کو نبی ﷺ کی حدیث قبول نہیں کہ نبی ﷺ کے اقوال افعال پسند نہیں ہیں، آپ کہتے ہیں کہ کسی اور نبی کی کتاب ہو تو ہم یہ قبول نہیں کرتے۔ کوئی مولوی اگر کتاب لکھے اس میں سقم رہ سکتا ہے، اس میں غلطی ہو سکتی ہے، جو محمد رسول اللہ ﷺ بیان کریں اس میں کوئی غلطی نہیں ہو سکتی۔

وما ینطق عن الھوی. ان ھو الا وحی یوحی

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اکتب اے میرے صحابی لکھ لے، میرے ان دو ہونٹوں کے درمیان جو بات نکلتی ہے حق نکلتی ہے۔ ہم کیوں کتابیں لکھیں۔ اگر میں نے صلوۃ الرسول اٹھائی، تو یہ کہیں گے کہ یہ ان کے مولویوں کی کتاب ہے انہوں نے کتاب اٹھائی اور کہا کہ اس میں یہ مسئلہ ہے کہ امام زانی کے پیچھے نماز جائز ہے۔ یہ مسئلہ انہوں نے پڑھ کر بتایا کہ یہ کتاب غلط ہے۔ اگر تم اپنے کسی مولوی کی کتاب اٹھا لیں گے تو یہ کہیں گے کہ اس میں یہ غلط ہے یہ غلط ہے۔ ہمیں لکھنے کی ضرورت کیا ہے۔ ہاں جو ہمارے نبی ﷺ کی حدیث اس پر اعتراض کریں کہ نبی ﷺ کی یہ حدیث غلط ہے، نبی ﷺ کی یہ تقریر غلط ہے، نبی ﷺ کا یہ فعل غلط ہے، پھر تو ہم دیں گے اس کا جواب، ہم جس شخصیت کو، جس ذات کو مانتے ہیں اس کے بارے میں جواب دینے کے لئے تیار ہیں اور باقی ادھر ادھر کے مولویوں کی باتیں کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اگر جو آدمی کہتا ہے کہ کتاب لکھی ہوئی ہونی چاہئے۔

ان کے اکثر آدمیوں نے کتابیں لکھی ہیں کتابیں لکھ کر ہوا کیا ہے یہ ان کی کتاب ہے الاشباہ والنظائر اس میں لکھا ہے کہ اگر ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور نماز میں قرآن دیکھ کر پڑھ لیتا ہے ولو نظر المصلی الی المصحف فقرأ منه بطلت صلوته لیکن ساتھ ساتھ کہتے ہیں ولا الی فرج امرأة بشهوة اس کا میں ترجمہ نہیں کرتا یہ مولوی خود ہی سمجھ جائیں گے۔ تو مولوی

اں کتابیں لکھیں گے تو غلطیاں ہوں گی کہ یہ قرآن دیکھ لو، تو ٹوٹ گئی اور اگر وہ چیز دیکھ لو تو نہیں ٹوٹی۔ اس قسم کی غلطیوں کی وجہ سے ہم نے ان کتابوں کو تسلیم نہیں کیا۔ جو ان کی بات کتاب وسنت کے مطابق ٹھیک اور جو خلاف اس کو ہم نہیں مانتے۔

ہماری کتاب رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہماری کتاب اللہ کا قرآن۔ اس سے باہر جانے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں۔ ایک آیت ثابت کر دیں کہ جس میں لکھا ہوا ہو کہ ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ٹھیک ہے، کتے کا مصلے بناؤ، شیروانی بناؤ، اس کی جیکٹ بناؤ، اس پر نماز پڑھی جائے تو نماز ٹھیک، یہ تلاش کر کے قرآن سے دیں یا حدیث سے دیں تب تو بات آگے چل سکتی ہے، ورنہ بحث کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر یہ کہہ دیں کہ میری تو یہ میں اس مسئلہ کا جواب نہیں دے سکتا میری تو یہ ہدایہ ہمارا نہیں۔

مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ وکفیٰ والصلوٰۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔

مولوی صاحب نے کہا ہے کہ ہمیں کتابیں لکھنے کی ضرورت ہی کیا ہے، یہ ہے کتاب صلوٰۃ الرسول میں نے اس کے مسئلے بتائے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ مسئلے قرآن وحدیث کے خلاف ہیں، معلوم ہوا کہ اہل حدیث عالم رسول ﷺ پر جھوٹ بولنے کیلئے کتاب لکھا کرتے ہیں۔ اس میں ہے کہ بے وضو نماز پڑھا سکتا ہے۔ اس میں ہے کہ ایسا آدمی نماز پڑھا سکتا ہے جو بالکل ناپاک ہو۔ بات صرف یہ ہے کہ مسائل رسول کے نام سے پیش کئے گئے، رسول ﷺ کے ذمے جھوٹ لگایا گیا ہے۔

پتا چلا کہ اہل حدیث وہ ہوتا ہے جو جب بھی جھوٹ بولتا ہے خدا کے رسول ﷺ پر ہی بولتا ہے۔ اس لئے اس نے یہ صلوٰۃ الرسول کے نام سے کتاب لکھی ہے، رہی یہ بات کہ میں ترجمہ نہیں کرتا یہ ہے بخاری اس میں ہے کہ ایک امام نماز پڑھا رہا ہے پیچھے مرد عورتیں نماز پڑھ رہی ہیں

امام کے چوتڑ ننگے ہیں، عورتیں کہہ رہی ہیں کہ ذرا امام صاحب ... چوتڑ تو ڈھک لو، اب اگر طالب الرحمٰن اور چھوٹی صاحب کا شوق ہے تو وہ بخاری پر عمل کیا کریں اور چوتڑ ننگے کر کے نماز پڑھایا کریں اور عورتیں پیچھے کھڑی ہوں، اور طرف جانے کی کیا ضرورت ہے۔ اب یہ بخاری کی روایت ہے بخاری سے یہ نکل رہی ہے۔

رہا الاشباہ والنظائر کا مسئلہ اس میں بالکل واضح ہے یہ ایک آیت یا حدیث پیش کریں کہ اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں ٹوٹتی۔ ہمارے ہاں تو یہ ہے کہ چونکہ روایات دونوں قسم کی آتی ہیں ایک ہے کہ اگر عورت سامنے سے گذرے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے، ایک میں آتا ہے نماز نہیں ٹوٹتی۔ تو فقہاء احناف نے لکھا ہے کہ اگر عورت کپڑے پہن کر بھی سامنے سے گزر جائے تو نماز کا خشوع باطل ہو جاتا ہے، نماز ٹوٹتی نہیں۔ جس مذہب میں یہ مسئلہ ہے کہ اگر نظر پڑ جائے، اصل میں یہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح ہماری نظر جاتی ہے عبداللہ روپڑی کی کہ کہتا ہے کہ شرمگاہ چھ انگل گہری ہے اتنی چوڑی ہے اور کہتا ہے کہ مرد اپنا آلہ تناسل اوپر کرے اور خصیے ساتھ ملے ہوئے ہوں تو اس وقت عورت کی وہ شکل بن جاتی ہے، اور اگر عورت کو اوپر لٹایا جائے تو اس سے فلاں فلاں بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تشریح ہو رہی ہے قرآن پاک کی۔ اصل میں طالب الرحمٰن صاحب سمجھتے ہیں کہ جتنی گہری نظر ہم ڈالتے ہیں شاید حنفی مذہب میں ایسی نظر مراد ہے۔

اب دیکھیں ایسے مسائل کی ضرورت پڑ جاتی ہے کہ ماں نماز پڑھ رہی ہے بچہ پیشاب کر رہا ہے اس کی نظر پڑ گئی، مسئلہ سامنے آئے گا۔ مولوی صاحب اٹھ کر بتائیں کہ حدیث میں اس مسئلہ کا جواب کیا ہے، اس طرح کسی نمازی کی شرمگاہ کھل جاتی ہے اور دوسرے نمازی کی نظر اس پر پڑ جاتی ہے، مولوی صاحب حدیث سے مسئلہ دکھائیں۔ مولوی صاحب حدیث سے دکھا دیں کہ اچانک نظر پڑنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے میں اعلان کر دوں گا کہ ہماری فقہ کا مسئلہ غلط ہے لیکن میں نے بخاری سے دکھایا ہے کہ اس کے چوتڑ ننگے ہیں۔ غیر عورتیں اس کے پیچھے نماز پڑھ رہی ہیں تو مولوی صاحب کو پہلے بخاری پر عمل کرنا چاہئے پھر فقہ کی طرف آنا چاہئے۔ اس طریقے سے

ان سے پوچھا تھا کہ یہ گندگی گندگی کا شور مچار ہے ہیں گندگی کیا چیزیں ہیں، یہ ذرا حدیث
... سے بتادیں۔ یہ کہتے ہیں کہ خمر گندگی نہیں ہے، یہ کہتے ہیں کہ خون گندگی نہیں ہے۔ اس
... کریں یہ کہتے ہیں کہ منی گندگی نہیں ہے، اس پر آیت پیش کریں اور پھر یہ بھی بتائیں
... ا ، می بالٹی میں منی ہو اور آدھی میں خون اور خمر ہو تو ہمارے ہاں کھانا پینا وضو کرنا جائز ہے۔
... ان سے حدیث پوچھ رہا ہوں اگر نواب صدیق حسن خان کے بارے میں یہ کہتا ہے کہ اس
... لکھا ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ آیت پڑھے جس میں اس کے خلاف ہو کہ صدیق حسن نے
... آیت کے خلاف لکھا ہے ثابت کرے۔ وحید الزمان نے کیوں اس کو پاک لکھا ہے۔ فلاں
... حدیث کے خلاف اسے پاک لکھا۔ اب وہ پاک کہیں طالب الرحمن ناپاک کہے تو بات تو
... ہوں کی ہوگئی۔

طالب الرحمن۔

یہ یا تو نماز کے جو مسائل ان کے اور ہمارے درمیان اختلافی ہیں وہ بیان کریں رفع
... ن، قرأت خلف الامام، آمین اب یہ کہتے ہیں کہ پوری نماز پر بات ہوگی، تو پوری نماز کا پہلا
... میں نے بیان کیا ہے یہ اس سے آگے چل نہیں رہے۔ اس میں، بخاری میں بچہ نماز پڑھا
... ان کے نزدیک اگر بچہ نماز پڑھائے تو مکروہ ہے اس میں ذکر کیا ہے۔ اس میں ہے کہ
... ان چونکہ بچے کو زیادہ یاد تھا اس لئے اس نے نماز پڑھائی اس کا قمیص چھوٹا تھا تو ان کے چوتڑ
... کھل گئے، اس پر عورت نے کہا کہ اپنے قاری امام کے چوتڑ ڈھانکو، انہوں نے اس کے لئے کپڑا
... یا اور قمیص سی دی۔ وہ ہمیشہ نہیں نماز پڑھاتا رہا، اور یہ خود اس حدیث کے منکر ہیں کہ ان کے
... یک بچے کی امامت مکروہ ہے۔

اب اس نے صلوۃ الرسول کا مسئلہ بیان کیا ہے۔ یہ ہے صلوۃ الرسول اس پوری کتاب
... سے ایک مسئلہ اس کو غلط ملا ہے باقی کو یا تو یہ مانیں اور کہیں کہ باقی کو ہم مانتے ہیں پھر ہم کہیں
... کہ اس کو چھوڑ و باقی مان لو۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ پوری کتاب لکھی گئی ہے اس میں یہ سورۃ فاتحہ

پڑھنے کی بات لکھی ہے، یہ نہیں مان رہے، امامت کی بات لکھی ہے یہ نہیں مان رہے۔ آمین ا
بات لکھی ہے یہ نہیں مان رہے، کوئی تو مانیں۔

راؤ میں انہیں وارننگ دے رہا ہوں کہ یہ سیدھے ہوکر آجائیں کہ جو بات چل رہی ہے
اب بھی میں وارننگ دے رہا ہوں کہ اس لائن پر آجائیں تاکہ راؤ صاحب کو پتا چل جائے۔
کہتے ہیں کہ اگر بالٹی میں منی ہو، خون ہو، تو اس کا حکم دکھاؤ۔

یہ مسئلے دوسرے ہیں، پہلا مسئلہ میرا ہے وہ حل ہو جائے پھر میں دکھاؤں گا کہ پاک ہے یا
ناپاک، منی پاک ہے یا ناپاک، دوسری چیزیں پاک ہیں یا ناپاک۔ گندگی کسے کہتے ہیں، یہ سب
چیزیں دکھاؤں گا۔ پہلے میں تو بیان کیا کہ اس میں لکھا ہوا ہے پاخانہ اس میں لکھا ہوا ہے بیٹ اس
میں لکھا ہوا ہے پیشاب۔ جو آپ کے مذہب کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کم از کم وہ تو مجھے دکھادیں
کہ قرآن میں کہاں آیا ہے کہ وہ پاک ہے۔ اور جو نماز پڑھی جاتی ہے کتے کو اٹھا کر اس کا مصلیٰ بنا
کر اس کی شیروانی بنا کر وہ کہاں آیا ہے، قرآن سے دکھا دیں۔ یہ میری پہلی اور آخری وارننگ
ہے راؤ صاحب پھر نہ کہنا میں ان کے سارے پاکی ناپاکی کے مسائل بیان کردوں گا۔ کہ ہمارے
نزدیک پاک ہو کر نماز پڑھی جاتی ہے اور ان کے نزدیک جو جو گندگیاں ہیں اٹھا کر نماز پڑھی جاتی
ہے۔ میں مجبوراً پڑھ کر سنا دوں گا اگر یہ سیدھے راستے پر نہ آئے، اور یہ ہمارے مولوی کی کتاب
اٹھاتے ہیں ہم مانتے ہیں یا اللہ کو یا اس کے رسول ﷺ کو تیسرے آدمی کو ہم نہیں مانتے۔ راؤ
صاحب اگر یہ پاکی کے مسائل بیان نہیں کر سکتے تو آئیں نیت پر بات کرلیں کہ نیت جو یہ زبان
سے کرتے ہیں وہ نہیں کر سکتے، تو رفع یدین پر بات کر لیتے ہیں، بیچارے اتنی کتابیں لے کر آئے
ہیں اور اتنی کتابیں بول بول کر کہہ رہی ہیں کہ ہمارے اندر تیرا کوئی مسئلہ بھی نہیں ہے کوئی حدیث
نہیں ہے تیرے مسئلہ کی ہمارے اندر۔ قرآن لیکر آئے ہیں، قرآن کہتا ہے کہ کوئی آیت نہیں ہے
تیرے مسئلے کی میرے اندر، اب قرآن بھی انہیں جھٹلا رہا ہے، کوئی کتاب نہیں اٹھا رہا، ایک کتاب
غلطی سے اٹھائی تھی وہ بھی بند کر کے رکھ دی ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب.

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ الذین

اصطفیٰ. اما بعد.

میں نے آپ کے سامنے صلوۃ الرسول رکھی تھی انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے مولوی نے ایک جھوٹ رسول ﷺ پر بول دیا ہے، کیوں کہ جھوٹ تو رسول ﷺ پر بولے ہیں تو سارے جھوٹ انہوں نے نہیں بولے۔ میں پوچھتا ہوں کیا نبی ﷺ پر ایک جھوٹ بولنا جائز ہے۔ اور یہ بھی کہتا ہے کہ منی کا دھونا ضروری نہیں۔ نماز سے پہلے وضو ضروری ہے یا نہیں؟ سب سے بنیادی مسئلہ تو ہے ہی پانی کا میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تو یہ بتا دے کہ وحید الزمان نے جو یہ کہا ہے کہ خنزیر پاک ہے تو بتا دے کہ اس کا یہ مسئلہ فلاں آیت کے خلاف ہے، میں نے اس سے آیت پوچھی ہے کوئی گالی تو نہیں دی۔ جو صدیق حسن نے کہا کہ مردار پاک ہے وہ فلاں آیت یا حدیث کے خلاف ہے اس لیے اگر اس کے مقابلے میں بھی مولوی کی بات ہو تو کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ اب وہ اس پر آ گئے ہیں کہ اگر تم ہم سے قرآن پوچھو گے تو ہم یوں کر دیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ تم قرآن سنانا شروع کرو اور یہ جو انہوں نے قرآن کا نام لے کر جھوٹ بولے ہیں اللہ کے رسول ﷺ کا نام لے کر جھوٹ بولے ہیں۔ کہتا تھا کہ میں صلوۃ الرسول سے مسئلہ نکال لوں گا اب ملا نہیں تو کتاب واپس کر دی جس کا اردو کتابوں اور وہ بھی اپنی کتابوں کا اتنا کمزور مطالعہ ہے۔

یہ میرے ہاتھ میں ہے فتاوٰی علمائے حدیث ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ چمڑے کو رنگ دے دیا جائے تو چمڑا پاک ہو جاتا ہے اور یہ احادیث صاف دلالت کرتی ہیں کہ مردار جانور کے چمڑے سے دباغت کے بعد ہر قسم کا انتفاع جائز ہے۔ اس کی طالب الرحمٰن صاحب جیکٹ بنوالیں یا طالب الرحمٰن صاحب اس کا مصلےٰ بنوالیں، یہ اردو ہے اور وہ یہ کہہ رہا ہے اور یہ میری اپنی بات نہیں بلکہ حدیث ہے۔

اب طالب الرحمٰن یہ نہ کہے کہ ہمارے مولویوں نے قرآن پر اور حدیثوں پر جھوٹ بولا

ہے بلکہ ان کے مقابلے میں کوئی حدیث بیان کرے کہ وہ حدیثوں پر جھوٹ بولتے تھے میں
آیت پیش کر رہا ہوں اس طریقے سے، یہ جو کہتا ہے کہ میرا قرض ہے میں نے شرطیں پوچھیں ا
نے بتائی نہیں۔ اب میں ترتیب وار پوچھتا ہوں اس کے جواب میں یہ صرف آیتیں یا حدیثیں
پیش کرے۔ اکیلا آدمی جب نماز کی نیت باندھے گا تو اللہ اکبر بلند آواز سے کہے گا یا آہستہ آواز
سے کہے گا؟ یہ میں نے گالی نہیں دی، اس کے جواب میں کہتا ہے کہ میں وارننگ دیتا ہوں کہ مجھ
سے قرآن نہ پوچھو حدیث نہ پوچھو۔ مولوی صاحب آپ تو لوگوں کو قرآن وحدیث بتانے آئے
ہیں، آپ ایک حدیث پڑھیں۔

اور انہوں نے اس حدیث کی تاویل کی کہ وہ بچہ تھا، بچے اور بڑے کی نماز کی ایک ہی
شرائط ہیں جو چیز بچے پر فرض ہے وہ بڑے پر بھی فرض ہے یہ کہیں نہیں لکھا ہوا ہے کہ بچہ ننگا نماز
پڑھے یہ اگر فرق ہے تو مولانا اس کی حدیث بیان کریں کہ بڑے اور بچے کے فرائض میں فرق
ہے۔ اسی طرح مقتدی جب امام کے پیچھے اللہ اکبر کہتا ہے وہ بلند آواز سے کہے یا آہستہ آواز سے
کہے۔ یہ میں کوئی گالی نہیں دے رہا، صرف آیت یا حدیث مولوی صاحب سے پوچھ رہا ہوں لیکن
مولوی صاحب قیامت تک بیان نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد جو ثناء پڑھے گا وہ فرض ہے یا واجب
ہے، سنت ہے یا نفل ہے اس کا کیا حکم ہے اور اگر بھول کر ثناء کی جگہ التحیات پڑھ لی تو نماز ہوگی یا
نہیں۔ میں آیت یا حدیث پوچھ رہا ہوں اور اگر ثناء جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز ہوگی یا نہیں۔ یہ
میں حدیث پوچھ رہا ہوں۔ اسی طرح اس کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا ہے
یہ اونچی پڑھنا ہے یا آہستہ؟ اگر اونچی پڑھنا ہے تو مولوی صاحب اونچی پڑھنے کی حدیث بیان
کریں یہ نہ مجھے کہیں کہ میں وارننگ دیتا ہوں کہ مجھ سے قرآن کی آیت نہ پوچھو، میں یہ کر دوں گا
میں وہ کر دوں گا۔

مولوی صاحب آپ اپنے غیر مقلدوں کو روتا چھوڑ جائیں گے اور حدیث ایک بھی نہیں
پڑھیں گے۔ اسی طریقے سے تعوذ پڑھنا فرض ہے یا واجب ہے یا سنت ہے۔ فرض ہے تو فرض کا

... ث سے دکھا دے، سنت ہے تو سنت کا لفظ حدیث میں دکھا دے، واجب ہے تو واجب کا
... ث میں دکھا دے، نفل ہے تو نفل کا لفظ حدیث میں دکھا دے۔ اس کے بعد یہ لوگ سورۃ
... روز فرض کہتے ہیں۔ یہ اس کے لئے حدیث سے فرض کا لفظ دکھا دیں اور یہ کہ امام اونچی
... اور مقتدی آہستہ۔ اس کی صراحت کسی حدیث میں دکھا دے اور یہ کہ اگر مقتدی بالکل نہ
... تو اس کی نماز نہیں ہوگی، یا سکتات میں پڑھے اس کی کیفیت کیا ہے۔ آمین کہنا فرض ہے یا
... ب؟

طالب الرحمن۔

آ گیا ہے باتوں ہی باتوں میں

مان جائے گا دو چار ملاقاتوں میں

اس لائن پر آ گئے ہیں کہ نماز کے بارے میں گفتگو شروع کر دی ہے، میں نے پہلے بتایا تھا
انہوں نے سارے مسئلے چھیڑ لینے ہیں کہ اللہ اکبر اونچی کہو آہستہ پڑھو، سبحن ربی العظیم
آہستہ پڑھو یا اونچی پڑھو، اس لئے میں نے بیٹھتے ہی طے کیا تھا کہ ایک مسئلہ حل ہوگا تو دوسرا ہوگا،
ابھی تو پاکی شروع ہوئی ہے، پہلے آپ کو پاک کر لیں پھر آپ کو بتائیں گے کہ اللہ اکبر اونچی کہنا
ہے یا آہستہ۔ وہ تو بعد کی بات ہے، ثناء کیسے پڑھنی ہے وہ تو بعد کی بات ہے۔ الحمد للہ کا کیا حکم ہے
وہ تو بعد کی بات ہے، پہلے اپنی پاکی تو کروالیں۔

انہوں نے حوالہ دیا ہے کہ ان کے مولوی نے لکھا ہے کہ اگر کھال کو دباغت دی جائے تو وہ
پاک ہو جائے گی۔ کہتے ہیں کہ اگر اسی طرح اللہ اکبر کہہ کر ذبحہ کر لیا جائے تو پاک ہو جائے گا،
اس کا گوشت بھی پاک، اس کی چربی بھی پاک اور و جمیع اجزاء ہ اس کا ایک ایک حصہ پاک
ہے۔ یہ تو اختلاف ہو سکتا ہے کہ دباغت کے بعد بھی پاک ہو سکتا ہے یا نہیں، کہتا ہے کہ دباغت کی
ضرورت نہیں ہے صرف ذبحہ کر لیا، اس کی کھال اتار کر مصلے بنا لیا، اس کی بنائی جیکٹ، اس کو کیا
استعمال۔ مسئلہ تو یہاں یہ ہے۔

پھر یہ کہتے ہیں کہ بچے یا بڑے کی امامت کا مسئلہ ہے۔ وہاں بچے یا بڑے کی امامت کا مسئلہ نہیں، وہاں یا تو حدیث میں لکھا ہو کہ وہ ساری عمر ننگے چوتڑ نماز پڑھاتا رہا ہو۔ جب ایک واقعہ کا ذکر ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی تردید ہے کہ پھر قمیص بنادی گئی تھی وہ تو پھر پہننے کا ذکر ہے نہ کہ اتارنے کا۔ پھر جس مسئلے پر یہ فٹ کر رہے ہیں یہ وہ مسئلہ نہیں، وہاں تو ہے **ولو نظر المصلی** کہ اگر نماز پڑھنے والا دیکھے قرآن اس کے سامنے کھلا پڑا ہے اس کی نظر اگر قرآن پر پڑ جائے تو اس کی نماز باطل اور اگر عورت کی شرمگاہ کو شہوت کے ساتھ دیکھے تو اس کی نماز باطل نہیں ہوگی۔ یہاں یہ بات نہیں ہو رہی کہ شرمگاہ کو دیکھنے سے باطل ہوتی ہے یا نہیں، بات وہاں یہ ہے کہ قرآن ان کے نزدیک عورت کی شرمگاہ سے بھی زیادہ گیا گزرا ہے، کہ قرآن کو اگر دیکھ لیا تو نماز ٹوٹ گئی، اور اگر عورت کی شرمگاہ کو دیکھا تو نماز نہیں ٹوٹی۔

حضرت صاحب جو بات بیان ہو رہی ہے وہ یہ مسئلہ ہے۔ آپ کا قرآن پر کتنا ایمان ہے۔ قرآن کی جتنی آیات آتی ہیں وہ سب کی سب منسوخ اور تاویل کرتے ہیں کہ یہ منسوخ ہے۔ اب انہوں نے وارننگ دی، میں نے یہ وارننگ نہیں دی تھی کہ مجھ سے قرآن نہ پوچھو حدیث نہ پوچھو۔ قرآن پوچھو، حدیث پوچھو۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا قرآن نے بتایا کہ تم پاک رہو نبی ﷺ نے فرمایا کہ پاکی کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اور جب یہ قرآن و حدیث ہم نے بیان کیا تو آپ سے مطالبہ کیا کہ ہمارا یہ دعویٰ قرآن و سنت کے مطابق اور آپ کا دعویٰ قرآن و سنت کے خلاف۔ اس کی دو مثالیں ہم نے آپ کے سامنے رکھی تھیں اس کا جواب نہ دیا۔

اب تیسری بات اس پاکی کے بارے میں بیان کرتا ہوں لکھا ہے **اما فی دبر غیرہ** ایک شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ بدفعلی کرتا ہے، آگے لکھا ہے کہ اگر ایک شخص اپنی ہی قلم اور اپنی ہی دوات استعمال کر لے، اگر اس کی منی نہ نکلے تو غسل نہیں۔ یہ اللہ اکبر تو بعد میں کہے گا، پانی تو بعد میں دیکھے گا، پہلے یہ دیکھے گا کہ میرے کپڑوں کو گندگی لگی ہوئی ہے یا نہیں، کیا میں اس قابل ہوں کہ نماز پڑھنے جاؤں۔ یہ کہتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی قلم دوات استعمال کرے اگر منی نہ نکلے تو

... نہیں۔

...رت یہ چھوڑئے کہ یہ قرآن میں آتا ہے یا نہیں، یہ حدیث میں آتا ہے یا نہیں، حضرت ... آپ مجھ کو یہ کر کے دکھادیں میں حنفی بننے کے لئے تیار ہوں۔ میں آپ کو منہ مانگا انعام ... لئے تیار ہوں، آپ مجھ کو کر کے دکھادیں کہ یہ ہوسکتا ہے۔ اب دیکھیں کہ انہوں نے ...مال بنائے ہیں، اللہ کو پتا تھا کہ یہ گڑ بڑ کرنے والے ہیں، کوئی پہنچا چاند کے اوپر کوئی پہنچا ...ے اندر، لوگوں نے ترقی کی ہے، انہوں نے ترقی کی ہے آگے سے پیچھے کو، اللہ نے اس کو ... ایسے ہے کہ وہ جب ٹن ٹن ہوتا ہے، آگے کو ہی جاتا ہے پیچھے کو نہیں جاتا۔ اگر حضرت ...ے اس مسئلہ پر عمل کر کے دکھلادیں یا یہ بتائیں کہ اسے کسی امام نے کیا؟ کسی بزرگ نے کیا؟ ...ں ریڑھی والے نے کر دیا ہو؟ اس کا نام اس کا پتا مجھے لکھادیں میں اس سے جاکر پوچھوں تو ... یہ فقہ ہے جس پر تم عمل کرتے ہو جس کے بارے میں کہتے ہو۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ وکفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ۔ اما بعد:

میرے دوست نے بڑے فخر سے پوچھا ہے کہ مجھے بتادو کہ وہ کون ہے ایسا کرنے والا۔ تو ...ں تو ادھار رکھتا ہی نہیں وحید الزمان نے نزل الابرار میں یہ لکھا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کی یہ فقہ ... اپنا اگلا حصہ پچھلے حصے میں داخل کرلے۔ اندازہ لگائیں کہ نزل الابرار میں وحید الزمان غیر ...للہ نے یہ لکھا ہے اور میں یہ کہتا ہوں کہ اپنے نبی ﷺ کے بارے میں تو کسی سکھ نے بھی ایسے ...مات نہیں کہے ہوں گے۔ اس طریقے سے اس نے پھر دھوکہ دیا کہ میں نے قرآن پیش کیا کہ ...ڑوں کو پاک رکھو، میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ کن باتوں سے پاک رکھو، خون سے پاک رکھو یا نہ ...منی سے پاک رکھو یا نہ رکھو؟ خنزیر کی کھال سے پاک رکھو یا نہ رکھو؟ یہ میں پوچھ رہا ہوں کہ ...ان کی آیت پڑھ کر بتاؤ کہ وحید الزمان کا یہ مسئلہ قرآن کی فلاں آیت کے خلاف ہے۔

اس کے بعد پھر اس نے کہا ہے کہ وہ ہے دباغت کے بارے میں ہے۔ تو دباغت کے بارے میں تو اس نے خود مان لیا، اس نے شور مچایا کہ کتے اور خنزیر کو بسم اللہ پڑھ کر ذبح کر لیں تو پاک ہو جاتی ہے، کیونکہ قرآن نے الا ما ذکیتم کہا ہے حلال نہیں ہوتی۔ ایک ہے کھانا، ایک ہے پاک ہونا، کسی بیرونی استعمال کے لئے۔ بسا اوقات ڈاکٹر اور طبیب کے کہنے سے کسی جانور کا خون استعمال کرنا چاہیں ایسا جانور جو حرام ہے تو اگر اس کو ذبح کر لیں تو بیرونی استعمال اس کا جائز ہو جاتا ہے، یہ فقہ میں مسئلہ ہے اور احناف نے الا ما ذکیتم سے اخذ کیا ہے۔ ذکیتم کا ترجمہ پاک ہونا ہوتا ہے ان کے ہاں تو بغیر ذبح کے ہی کتا سارا پاک ہے، اس کا خون بھی پاک ہے، اس کا پسینہ بھی پاک ہے، اس کا پیشاب بھی پاک ہے، اس کا پاخانہ بھی پاک ہے۔ اب اس نے لکھا ہے کہ میں نے قیاس کی بات عرف الجادی میں نہیں لکھی میں نے اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ کی باتیں نقل کی ہیں صفحہ دس پر لکھا ہے۔

میں نے جو نماز کے بارے میں اس سے احادیث پوچھی ہیں ایک حدیث بھی اس نے بیان نہیں کی۔ آگے جو مسئلہ لکھا ہے کہ ان کے ہاں قرآن دیکھ لینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے، یہ اس نے جھوٹ بولا ہے۔ مسئلہ وہاں یہ لکھا ہے ایک ہے قرآن دیکھ لینا، سامنے قرآن لکھا ہے ایک آیت دیکھ لی، عالمگیری میں صاف لکھا ہے کہ اس سے نماز نہیں ٹوٹی، ایک ہے اس کو قرآن یاد نہیں اور وہ بجائے زبانی قرآن پڑھنے کے قرآن کھول کر پڑھے۔ تو جب وہ قرآن کو کھول کر پڑھنے لگے گا اور کبھی ورق الٹائے گا اور کبھی رکھے گا تو دور سے دیکھنے والا آدمی اسے نماز میں سمجھے گا یا نماز سے باہر سمجھے گا؟ (باہر سمجھے گا)۔ ہمارے ہاں عمل کثیر کی تعریف یہ ہے کہ کہ ایسا فعل جس سے نمازی کو لوگ نماز میں نہ سمجھیں۔ ایسا فعل کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ خواہ وہ قرآن ہو یا کوئی اور کتاب ہو، مولوی صاحب نے جھوٹ بولا ہے کہ مسئلہ نظر کا ہے۔ یہ عبارت پڑھے، وہاں تعلیم و تعلم کے لفظ ہیں۔ وہ اس سے قرآن سیکھ رہا ہے کیونکہ اسے آتا نہیں تو یہ عمل کثیر ہے اس وجہ سے نماز باطل ہوگئی۔

اب اگران کے مدرسوں میں لوگ قرآن یاد کرنا چھوڑ دیں اور قرآن دیکھ کرنماز پڑھنے لگیں تو کیا یہ اس کی اجازت دیں گے؟ اس لئے انہوں نے جھوٹ بولا ہے کہ قرآن کو دیکھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے وہاں نماز جو ٹوٹ رہی ہے وہ عمل کثیر سے ٹوٹ رہی ہے۔ جب وہ قرآن کو اٹھاتا ہے، کیونکہ اور کوئی کتاب نماز میں پڑھی ہی نہیں جاتی قرآن ہی مسلمان پڑھتے ہیں اس لئے اس کا ذکر آیا اور کسی کتاب کا ذکر اس لئے نہیں آیا کہ اور کسی کتاب کی نماز میں تلاوت جائز ہی نہیں ہے، تو اس سے پتا چلا میں نے جو حدیثیں پوچھی ہیں کہ آمین کہنا فرض ہے، واجب ہے، سنت ہے۔ اس نے ایک بھی حدیث بیان نہیں کی۔ کتنی رکعتوں میں اونچی کہنا سنت ہے، کتنی میں آہستہ کہنا سنت ہے۔ میں گالی نہیں دے رہا۔ لیکن یہ حدیث بیان نہیں کرے گا اور مقتدی کتنی رکعتوں میں آمین اونچی کہتے ہیں، کتنی رکعتوں میں آہستہ یہ سنت ہے، سنت کا لفظ دکھا دے۔ یہ لوگ چھ رکعتوں میں آمین اونچی کہتے ہیں، چھ رکعتوں میں آمین کا لفظ دکھا دے، قیامت تک نہیں دکھا سکتا یہ گیارہ میں آہستہ کہتے ہیں، گیارہ میں آہستہ کہنا سنت ہے دکھا دیں ہم مان لیں گے کہ یہ جو قرآن حدیث کا نام لیتے ہیں سچا لیتے ہیں، ورنہ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہمیشہ جو قرآن حدیث کا نام لیتے ہیں جھوٹا لیتے ہیں۔ یہ ایک مسئلہ پر بھی قرآن وحدیث پیش نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد جو سورت پڑھی جاتی ہے نماز میں وہ فرض ہے، واجب ہے یا سنت ہے، اس کا شریعت میں کیا حکم ہے قرآن کی آیات سے پیش کریں نبی کی حدیث سے پیش کریں۔

طالب الرحمن۔

حضرت نے کہا کہ دباغت کا مسئلہ مان لیا، حالانکہ میں نے یہ بات نہیں کہی تھی، اس نے ہماری کتابوں نے نکال کر دکھایا تھا کہ اگر دباغت دی جائے تو پاک ہو جاتا ہے میں نے کہا تھا کہ دباغت کا تو مسئلہ ہی نہیں، یہاں تو ان کے ہاں ذبح کرنے سے بھی پاک ہو جاتا ہے، یہ ماننے یا نہ ماننے کی بات نہیں یہ تو ایک الزامی جواب تھا۔

انگڑائی نہ لینے پائے تھے کہ ابھی اٹھا کے ہاتھ

دیکھا کہ ہمیں چھوڑ دیا مسکرا کے ہاتھ

آمین پر آپ بھاگ کر آ گئے ہیں پہلا مسئلہ چھوڑ دیا ہے کیا وہ آپ کو کڑوا لگتا ہے، وہ مسئلے آئیں گے آمین والے آپ کا نام ہے امین۔ اس لئے آمین آپ کو بہت یاد رہتی ہے۔ وہ جو پاکی والا مسئلہ ہے وہ میں بیان کراوں، پھر آمین کی طرف بھی آ جائیں گے۔ اسلئے آمین کے مسئلے نہ چھیڑیں، ابھی ابتدائی مسائل کو ہی چھیڑیں نزل الابرار کا جو حوالہ پیش کیا ہے وہ حوالہ دکھائیں۔ آپ نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

اس میں حوالہ موجود ہے۔

طالب الرحمن۔

ہم یہی بات مان بھی لیں کہ اس میں یہ بات ہے تو نزل الابرار والا پہلے شیعہ تھا، پھر حنفی بنا اور بعد میں آخری عمر میں اس نے حدیثوں کا ترجمہ کیا اور اس پر عمل کرنا شروع کیا اس کا ایک ذہن ہے۔ نزل الابرار اب کی کتاب ہے ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا ہے ان کو فوت ہوئے ہوئے۔ وہ پہلے لکھی گئی تھی یا آپ کی یہ ردالمختار پہلے لکھی گئی تھی، وہ پہلے حنفی تھا اس نے اس سے یہ مسئلہ پڑھا کہ اتنا بڑا امام یہ مسئلہ لکھ رہا ہے کہ آدمی اگر اپنا قلم دوات استعمال کرے تو غسل واجب نہیں ہوتا۔ انہوں نے اس کتاب میں مسئلہ دیکھا اور اپنی چھوٹی سی کتاب میں لکھ دیا۔

اب غلطی ان بڑوں کی ہے، اس نے تو مکھی پر مکھی ماری ہے، انہوں نے یہ غلطی کی ہے کیونکہ وہ پہلے حنفی تھے انہوں نے ان کی کتاب سے اٹھا کر اپنی کتاب میں نقل کر دیا۔ قصور پہلے چور کا یا دوسرے چور کا۔ غلطی پہلے کی یا دوسرے کی۔

حضرت صاحب بات ایسے نہیں چلے گی یا پہلے آپ کی فقہ میں یہ مسئلہ نہ ہو اس نے لکھ دیا ہو پھر تو کہیں گے کہ یہ زیادتی ہے ہمارے علامہ وحید الزمان صاحب کی۔ اور پھر قرآن کی آیت پڑھی الا ما ذکیتم یہ قرآن کی آیت نکالیں اور دکھائیں کہ اس میں کہاں لکھا ہے کہ کتے کا بھی

ذ ایہ کرلیا جاتا ہے، آیت ہے حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر اب اس آیت میں یہ کتے کا نام دکھادیں کہ کتے کے بارے میں بھی یہ ہے کہ اگر ذبح کردو تو پاک ہوجاتا ہے۔ جب یہ قرآن میں نہیں ہے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ آیت عام ہے کہ جس پر بھی چھری پھیرلو اس کا تذکیہ ہوجاتا ہے۔ تو خنزیر بھی تو پاک ہوجائے گا۔ یا تو کتے کو بھی نکالو یا خنزیر کو بھی پاک مانو۔ اگر کتے کو داخل کرتے ہو خنزیر تمہارے پیچھے ہے، اگر خنزیر کو نکالتے ہو تو کتے کو بھی نکالو، یا وہاں یہ حلال جانوروں کے بارے میں ہے، گائے، اونٹ، بکری کے بارے میں۔ جو کھانے والے، جو کنویں میں گرگیا تو ضرورت ہوتی ہے جلدی ہوتی ہے کہ یہ حرام ہوجائیگا تو کہا جاتا ہے کہ تذکیہ کرلو۔ اس لئے جلدی جلدی اگر چھری نہ پھیری تو خون نکال لو۔ انہوں نے قرآن میں تحریف کی ہے کہ کتے کو اس قرآن میں شامل کردیا قرآن میں جو آیا ہے ذکیتم اس میں کتا بھی داخل ہے۔

پھر اس نے کہا کہ قرآن کے بارے میں جو مسئلہ ہے وہ تعلیم و تعلم کا ہے کہ وہ اٹھا کر ورق کھول کر اسے پڑھے الٹ پلٹ کرے۔ اگر یہ بات وہاں لکھی ہوئی دکھادے تو میری شکست اور ان کی فتح، اگر یہ بات لکھی ہوئی دکھادیں کہ کھول کر پڑھے ورق الٹ پلٹ کرے۔ اس میں تو لکھا ہے ولو نظر المصلی الی المصحف یہ سامنے قرآن پڑا ہے، میں نماز میں پڑھنے لگا ہوں، میری نظر اس پر پڑگئی ہے اب میں اس زمرے میں آتا ہوں یا نہیں کہ نماز پڑھنے والا دیکھ نے بطلت صلوته اس کی نماز باطل ہوجائے گی۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ. اما بعد.

مولوی طالب الرحمن صاحب سے جتنی میں نے حدیثیں پوچھی ہیں ایک حدیث بھی پیش نہیں کی، یہ کہا کہ نزل الابرار والے نے درمختار سے نقل کیا ہے۔ یہ جھوٹ ہے نزل الابرار والے نے اس کا نام رکھا ہے نزل الابرار من فقه النبی المختار. یہ اس نے کہا ہے کہ وہ حنفی

تھا جب اس نے یہ کتاب لکھی یہ بھی جھوٹ ہے۔ اس میں رفع یدین کرنے کا ذکر ہے، اس میں سینے پر ہاتھ باندھنے کا ذکر ہے، یہ اس نے غیر مقلد ہوتے ہوئے کتاب لکھی ہے۔ حنفی تو وہ تھا ہی نہیں نذیر حسین کا شاگرد تھا اور خواہ مخواہ اس کو کوئی حنفی کہے تو دوسری بات ہے۔ اس نے یہ مسئلہ نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس نے یہ مسئلہ لکھ کر در مختار کا بالکل نام نہیں لیا ہے۔ اس کے بعد مولوی صاحب نے ابن عابدین کہا ہے معلوم نہیں یہ کہاں سے لغت پڑھ کر آ گئے ہیں، ابن عابدین لفظ نہیں ہے۔

اس کے بعد **الا ما ذکیتم** پر اس نے بہت شور کیا ہے کہ خنزیر تمہارے پیچھے پیچھے ہے، ہم قرآن کی اس آیت کو بھی مانتے ہیں اور چونکہ خنزیر کے بارے میں لفظ رجس قرآن پاک میں آ گیا ہے اس لئے پاک اس چیز کو کیا جاتا ہے جو اصل میں پاک ہو۔ مثلاً یہ کپڑا پاک ہے اس پر اگر پاخانہ لگے تو اسے دھولیا جائے گا اور پاخانہ کو کوئی دھو کر پاک کرنا شروع کر دے تو پاخانہ دھو کر پاک نہیں ہوگا، پیشاب دھو کر پاک نہیں ہوگا۔ اس لئے یاد رکھیں کہ رجس کا جو لفظ قرآن پاک میں موجود ہے اس سے پتا چلتا ہے کہ خنزیر رجس ہے اور پاخانے کی طرح اس کو کبھی پاک نہیں کیا جا سکتا، پیشاب کی طرح اس کو پاک نہیں کیا جا سکتا۔

باقی اگر وہاں کتے کا نام نہیں تو وہاں گائے کا نام بھی نہیں، بکری کا نام بھی نہیں ہے۔ تو اس لئے یہ بات واضح ہے کہ وہاں صرف پاکی کا مسئلہ ہے، کھانے پینے کا۔ **الا ما ذکیتم** میں یہ مسئلہ نہیں ہے۔ پاخانہ دھو کر پاک نہیں ہوگا، پیشاب دھو کر پاک نہیں ہوگا۔ اس لئے یاد رکھیں رجس کا لفظ جو قرآن میں موجود ہے اس سے پتا چلا کہ خنزیر رجس ہے، پاخانہ کی طرح۔ اسے پاک نہیں کیا جا سکتا، پیشاب کی طرح اسے پاک نہیں کیا جا سکتا۔ تو اس مسئلہ میں رہا یہ کہ وہاں کتے کا نام نہیں تو وہاں تو گائے کا نام بھی نہیں، بکری کا نام بھی نہیں ہے۔ اس لئے یہ بات واضح ہے کہ وہاں صرف پاکی کا مسئلہ ہے **الا ما ذکیتم** میں کھانے پینے کا مسئلہ نہیں ہے، اس لئے اس آیت میں اس کا معنی پاک ہونا ہے۔ خنزیر کو بھی ہم نے دور کر دیا، خنزیر ہمارے گھر نہیں، تمہارے گھر آتا ہے کیونکہ

تم اسے ماں کی طرح پاک کہتے ہو۔ جیسے تم ماں کو اپنے گھر میں رکھتے ہو اسی طرح تمہیں خنزیر کو اپنے گھر رکھنا چاہئے کیونکہ وہ تمہاری ماں کی طرح ہے۔ ہمارا تو اس سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ ہم قرآن کے کہنے سے اسے نجس سمجھتے ہیں اور اس کی کھال کو دباغت سے بھی پاک ماننے کے لئے تیار نہیں۔ اس لئے نہ ذبح سے نہ دباغت سے۔

آگے میں پھر چلتا ہوں اس نے کہا کہ دیکھنا، اب اس نے کتاب یوں رکھی، اب نماز ادھر پڑھ رہا ہے دیکھ ادھر رہا ہے یہ فرق آپ کے سامنے ہے۔ ہماری فقہ میں لکھا ہے کہ عمل کثیر سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اس لئے جب یہ کہہ رہا تھا تو چھوٹی صاحب اس کو نیچے سے ہاتھ لگا کر بہر ہے تھے کہ ایسی باتیں نہ کرو۔ اس بیچارے کو پتا نہیں کہ کس کے سامنے کھڑا ہے۔

اس کے بعد نماز کی طرف آتا ہوں۔ آدمی رکوع میں جاتا ہے رکوع کی تکبیر آدمی بلند آواز سے کہے یا آہستہ آواز سے کہے؟ اس کی حدیث نہ مولوی صاحب کو آتی ہے اور نہ کبھی انہوں نے سنائی ہے اور نہ سنا سکتے ہیں۔ اور پھر وہ تکبیر فرض ہے، واجب ہے، سنت ہے یا مستحب ہے۔ رکوع میں جھک کر جو تسبیحات پڑھی جاتی ہیں وہ بلند آواز سے پڑھی جائیں یا آہستہ آواز سے پڑھنی چاہئیں۔ ان نمازیوں کو اس مسئلے کی ضرورت ہے؟ ان کو کتے کے مسئلے کی ضرورت نہیں، نہ کبھی ان کو وہ مسئلہ پیش آیا ہے؟ یہ مسئلے ان لوگوں نے آج جمعہ کی نماز بھی پڑھنی ہے، اس میں پیش آئیں گے کہ رکوع کی تسبیح آہستہ پڑھنی ہے یا اونچی، اور یہ آہستہ پڑھنا فرض ہے یا واجب ہے یا سنت ہے۔ اور یہ سارے مولوی مل کر بھی ایک ایک حدیث پیش کریں کہ رکوع کی تسبیح آہستہ پڑھنی سنت ہے، جیسا کہ ان کا عمل ہے۔ اس کے بعد اسی طرح سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد پڑھتے ہیں، یہ پڑھنا فرض ہے یا واجب؟ اگر کوئی بھول جائے تو سجدہ سہو کرے یا کیا کرے؟ یہ وہ آہستہ آواز سے پڑھے یا اونچی آواز سے پڑھے۔ میں وہ مسائل پوچھ رہا ہوں جن پر آج لوگوں نے جمعہ کی نماز میں عمل کرنا ہے۔

طالب الرحمن۔

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں

لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

انہوں نے مجھ پر یہ الزام لگایا ہے کہ اس نے یہ کہا ہے کہ جب وحید الزمان حنفی تھا اس وقت اس نے یہ کتاب لکھی میں نے یہ بات نہیں کہی، میں نے تو یہ کہا تھا کہ وہ شیعہ تھا، پھر حنفی ہوا پھر اہل حدیث ہوا۔ یہ تو میں نے کہا تھا، لیکن میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس نے حنفی ہوتے ہوئے لکھی ہے، اگر اس نے حنفی ہونے کے دور میں لکھی تھی تو مجھے وکالت کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ میں نے کہا تھا کہ ان کی بڑی کتابوں کو دیکھ کر ہمارے علامہ صاحب مرعوب ہو گئے تو انہوں نے اپنی کتاب میں بھی لکھ ماری۔ اب میں کہتا ہوں کہ ان کی بات میرے ساتھ ہے، اگر انہوں نے حضرت صاحب، چھوٹی صاحب کے بارے میں کوئی بات کی تو میں ان کے سارے بڑوں کو سامنے رکھوں گا۔ پھر میں کسی کو معاف نہیں کروں گا۔ آپ پیسوں کی خاطر بھاگ بھاگ کر ذلیل ہو رہے ہیں۔ رحیم یار خان پھر چلو گے بحث کے لئے؟

یہ پتا ہے کہ یہ حضرت کون ہیں؟ یہ تمہارے دیوبند کے بڑے مفتی، بڑے عالم ہو کر اہل حدیث ہو گئے ہیں، یہ کون تھے جو بدل گئے۔ یہ [illegible]ت اور مفتی اور علامہ جو بدل رہے ہیں یہ کیا اس وجہ سے بدل رہے ہیں کہ ہم مناظروں سے بنتے ہیں۔ کیا اس لئے یہ مفتی اہل حدیث بن جاتے ہیں؟ حضرت صاحب آئندہ یہ بات اگر کی تو وہ بھاگ گئے تو میں آپ کے سامنے بڑوں کے بارے میں بتاؤں گا۔ یہ تذکرۃ الرشید ہے اس میں لکھا ہے کہ ان کے پیر صاحب رنڈی کے گھر جا کر ٹھہرے ہیں اور کہنے لگے، رنڈیاں آئیں وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگے کہ وہ رنڈی کیوں نہیں آئی۔ اتنی پہچان ہے کہ سب کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ وہ رنڈی کیوں نہیں آئی۔ وہ رنڈیاں کہتی ہیں کہ ہم نے اسے کہا تھا کہ چل تو بھی پیر صاحب کی زیارت کر، اس نے کہا کہ میں نہیں جاتی، اس نے کہا کہ اس کو بلا کر لاؤ، اس سے پوچھا کہ تو آتی کیوں نہیں تھی، اس نے کہا حضرت جی کیا بتاؤں

ں بہت گناہ گار ہوں بہت رو سیاہ ہوں مجھے حیاء آتی تھی کہ اس چہرے سے پیر صاحب کی بارت کو جاؤں۔ کہنے لگے کہ کرنے والا بھی وہی ہے اور کروانے والا بھی وہی ہے۔ یہ ان کے پیر مولوی دیوبندی کا ہے، کہ اللہ کو زانی بنا ڈالا، نبیوں پر تو یہودیوں نے تہمت لگائی تھی کہ زنا کیا اور شراب پی، انہوں نے اللہ کو بھی نہ بخشا۔ کہتے ہیں کرنے والا کون کروانے والا کون؟ رنڈی نے کہا حضرت صاحب میں روسیاہ گناہگار ضرور ہوں، لیکن تجھ جیسے پیر کے منہ پر پیشاب بھی نہیں کرتی، یہ کہہ کر اٹھ کر چل دی اور حضرت صاحب سر چھپا کر بیٹھ گئے۔

یہ تھا اس بات کا جواب جو انہوں نے ہمارے حضرت صاحب کے بارے میں کہی کہ یہ بھاگ گئے۔ یہ تھے ان کے مولویوں کے کرتوت، اگر یہ نہ رکے تو میں اس قسم کی باتیں انہیں کھول کھول کر بتاؤں گا، بات پھر وہیں پر ہے۔ وہ درہم والا گندگی کا مسئلہ کہاں گیا؟ وہ قرآن کی آیت کیوں پڑھ کر نہیں سناتے؟ وہ حدیث کیوں نہیں دکھاتے؟ ادھر ادھر کی مارنی اور بات ہے وہ نہ بتاؤ۔ اب میں لوگوں کو بتلاؤں گا کہ تمہاری پاکی کیسے ہوتی ہے، کہتے ہیں کہ اگر انگلی لے لی لکڑی لے لی، پھر کہتے ہیں اگر غیر آدمی کا ذکر لے لے غسل واجب نہیں ہوتا۔ اب اس کی تشریح کرتے ہیں کہ ذکر غیر آدمی کیا ہے، کہتے ہیں کہ جن کا لے لے، حمار کا لے لے، بندر کا لے لے، حضرت صاحب اتنا بڑا ہوتا ہے گدھے کا جس عورت اور آدمی نے یہ لے لیا۔ جس حنفی مرد یا عورت نے وہ لے لیا وہ آپ سے آکر مسئلہ پوچھے گا کہ حضرت جی ہمارے مذہب میں وضو ٹوٹا ہے یا نہیں۔

میں نے سادہ سا مسئلہ جس میں کسی کو اختلاف نہیں کہ اگر ایک درہم پاخانہ لگا ہوا ہو تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ اب یہ اس مسئلہ کا جواب ہی نہیں دیتے، قرآن تو شاید ان کے پاس ہے ہی نہیں ہم نے کہا بھی ہے کہ اگر قرآن سے ایک آیت نکال کر دکھا دیں کہ جس میں لکھا ہوا ہو کہ اگر ایک درہم گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جاتی ہے۔

جناب راؤ صاحب یہ میری بات کا کوئی جواب نہیں دیتے تو میں نے ان کی فقہ کا پول کھولنا ہی ہے۔ یہ ان کی فقہ ہے، اس کا پوسٹ مارٹم کرنا ہے۔ ہم تو یا اللہ کی کتاب مانتے ہیں یا اللہ

سے رسول ﷺ کو مانتے ہیں، یا یہ کہہ دیں کہ ہم اس مسئلے کو چھوڑ دیتے ہیں میں حنفیت سے توبہ کرتا ہوں ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ جب یہ رہیں بھی حنفی اور ہماری بات کا جواب بھی نہ دیں کہ کتے کو اٹھالو، کتے کا مصلےٰ بنالو، کتے کا ڈول بنالیں، اس کا جواب بھی نہ دیں تو راؤ صاحب ہمیں بتائیں کہ ہم کیا کریں؟ یا تو ان کو کہو کہ آئیں، اگر نہیں آئیں گے تو یہ تو چھوٹا مسئلہ تھا ہم اس سے بڑے بڑے مسئلے بتائیں گے، حضرت صاحب یہ آپ کے پاکی کے مسئلے چل رہے ہیں، پاکی کے بعد نماز کی ابتدا آپ بڑے زور وشور سے کرر ہے ہیں کہ ابتداء کرو۔ آپ کہہ رہے ہیں کہ اللہ اکبر اونچی کہنی ہے یا آہستہ، یہ نیت زبان سے کرتے ہیں نیت کا ثبوت قرآن سے دے دیں یا حدیث سے دے دیں۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔

دیکھو انہوں نے یہ تو تسلیم کرلیا کہ وحید الزمان نے وہ مسئلہ اس وقت لکھا تھا کہ جب وہ ہمارا تھا، وہ ہمارے بزرگ تھے وہ قلم دوات والا مسئلہ جو مولوی صاحب کو بڑا پسند ہے۔ اس میں ہم نے ترقی نہیں کی دیکھو وحید الزمان اور ان کے بڑے کیا کیا کرتے ہیں۔ انہوں نے تسلیم کرلیا ہے کہ اس وقت نہ وہ شیعہ تھا نہ وہ حنفی تھا اور یہ میں نے کہا ہے کہ یہ اس نے جھوٹ بولا ہے کہ وہ درمختار کا حوالہ بتایا ہے، اس نے تو لکھا ہے کہ یہ فقہ کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ من فقه النبی المختار نبی ﷺ کی فقہ کا مسئلہ ہے۔ (نعوذ باللہ) اس کے بعد اس نے کہا کہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب جو ہیں یہ تمہارے مناظرے کی وجہ سے حنفی ہوئے ہیں اور تو ذلیل ہوا۔ یہ کسی مناظرے میں موجود ہی نہیں تھا۔

میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ سلیم غیر مقلد تھا اوکاڑہ میں مرزائی ہوا، گھٹیالیاں سیالکوٹ میں گاؤں ہے پورا غیر مقلد تھا آج پورا گاؤں مرزائی ہے۔ اس پر اگر مولوی صاحب آنا چاہتے ہیں تو

... پاس پوری فہرست ہے کہ مرزائی کون ہیں اور کون ہو رہے ہیں۔ اب نور خان جو حیدرآباد
... مرزائی ہوا ہے وہ غیر مقلد تھا اب مرزائی بن گیا ہے اور کوئی غیر مقلد جواب نہ دے سکا، اب
... یں جواب کے لئے میرے پاس آئی ہیں۔

اب اندازہ لگائیں کہ ان جیسے آدمیوں کا مذہب قبول کرنے سے کسی کا سچا یا جھوٹا ہونا
... ہی نہیں ہوتا، لوگوں کے سامنے جھوٹ بولتے ہیں کہ ہم قرآن و حدیث سے باہر نہیں
... تے۔ یہ تو مانے کہ صدیق حسن قرآن کو نہیں جانتا تھا، لیکن اب مفتی عبدالرحمٰن اس کے لئے
... آن و حدیث بن گیا ہے کیونکہ وہ ان کے مذہب میں آ گیا ہے۔ اس لئے اب اس کا نام قرآن
... حدیث ہو گیا ہے۔ اور مفتی عبدالرحمٰن پہلے کسی مناظرے میں ایسے نہیں آیا اور اس نے نہ وجہ بیان
... امین نے فلاں بات کا جواب نہیں دیا، اس لئے میں غیر مقلد ہوا ہوں۔

مفتی عبدالرحمٰن جواب اس مذہب میں گیا ہے میں نماز کے متعلق پوچھ رہا ہوں کہ کوئی بتا
... نماز حدیث میں مل گئی تھی کہ سجدہ کرنا فرض ہے یا واجب ہے، اس مفتی عبدالرحمٰن کو تو یہ بھی پتا
... یں۔ اس نے چونکہ خود مجھے متوجہ کیا ہے اس لئے میں کہہ رہا ہوں سجدے کو اگر مفتی عبدالرحمٰن
... سمجھتا ہے تو اسے ہی بتادے کہ کیوں ہمیں ذلیل کروا رہا ہے میں اگر تمہارے مذہب میں آ ہی
... گیا ہوں تو سجدے کی فرضیت کی یہ آیت دیکھ کر آیا تھا۔ اگر میں سجدے کی تسبیح آہستہ پڑھتا ہی
... ہوں اور میں تمہارے مذہب میں آ گیا ہوں، تو مجھے مناظرے میں کیوں ذلیل کروا رہا ہے؟ یہ
... مجھے حدیث دیتا ہوں، اگر تجھے نہیں آتی کہ اس حدیث کی وجہ سے میں سجدے کی تسبیح آہستہ
... پڑھتا ہوں اس لئے مجھے حدیث کا پتا چلا تھا تو میں غیر مقلد ہو گیا ہوں۔ اگر مفتی عبدالرحمٰن کو پتا ہے
... دو سجدوں کے درمیان جو تسبیح پڑھی جاتی ہے وہ آہستہ پڑھنا سنت ہے، فرض ہے، یا واجب
ہے۔ اس کے فرض، سنت یا واجب ہونے کی حدیث اگر مفتی عبدالرحمٰن کو مل گئی تھی تو وہی کم از کم
اس کی جان چھڑا دے کہ دیکھو بھئی میں آج کل حدیث پر عمل کر رہا ہوں اور یہ حدیث مجھے ملی تھی
اس لئے میں حنفیت کو چھوڑ کر اس طرف آیا ہوں اور مجھے تو جو ذلیل کروا رہا ہے یہ حدیث لے اور تو

خود بھی سرخرو ہو اور مجھے بھی سرخرو کردے۔

اس طریقے سے جب آدمی دوسری رکعت میں سجدے کے بعد تشہد پڑھتا ہے، التحیات یہ آہستہ پڑھنا فرض ہے یا واجب ہے یا سنت ہے یا نفل ہے۔ قرآن کی آیت یا حدیث سے پیش کرے کسی امتی کے قول کو نہ پیش کرے۔ لیکن وہ جس مذہب میں گیا نہ ان کو نماز آتی ہے اور نہ اس کو اب تک نماز آئی ہے۔ ایسے شخص کو جو حدیث کے نام سے بھی ناواقف ہے نہ خود بتا سکتا ہے نہ ہی اس کو کہتا ہے کہ بتادے کہ میری عزت رہ جائے، ایسے لوگوں کے دین بدلنے سے کسی دین کا سچا یا جھوٹا ہونا ثابت نہیں ہوتا، اگر یہ بات ہے تو جو غیر مقلد مرزائی ہوئے ہیں ہمیں ان کی لسٹیں یاد ہیں۔ جو غیر مقلد عیسائی ہوئے ہیں ان کی لسٹیں یاد ہیں۔ تو کیا عیسائیوں کو بھی حق ہے کہ وہ کہیں کہ فلاں غیر مقلد عیسائی ہو گیا ہے اس لئے عیسائی سچے ہیں غیر مقلد جھوٹے ہیں۔

محمد منشاء مرزائی مدرسہ غزنویہ امرتسر کا فارغ یہ دہاڑی کے قریب رہتا ہے، غیر مقلد سے مرزائی بنا، میرے ساتھ مناظرہ کیا، اس نے توبہ کی اور مسلمان بنا تو ان کے فارغ التحصیل مرزائی ہو رہے ہیں تو کیا مرزائیوں کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ محمد منشا کو اس زمانے میں پاس بٹھا لیتے اور کہتے کہ یہ تمہارے مدرسہ غزنویہ امرتسر کا فارغ مرزائی ہوا ہے اس لئے مرزائی مذہب سچا ہے تم جھوٹے ہو۔ اس لئے مولوی صاحب مولوی عبدالرحمٰن کسی قرآن و حدیث کا نام نہیں ہے اسے اگر ساتھ ملاتے ہو تو ملاؤ اور حدیثیں پیش کرو۔

طالب الرحمن

راؤ صاحب اب ذرا یہ بات سنیں میں نے ان کی جان چھڑائی انکی پاکی تو ان سے ہو نہیں رہی تھی میں نے کہا اگر آپ پاک نہیں ہو سکتے تو نیت سے شروع کر لیں۔ کیا انہوں نے نیت کی گفتگو کی؟ اب کہتے ہیں کہ قرآن میں سے یا حدیث سے دکھائیں کسی امتی کا قول نہ دکھائیں۔

اب یہ کہتے ہیں کہ ترقی ہم نے نہیں کی علامہ وحید الزمان نے کی ہے، اور علامہ وحید الزمان کے بارے میں میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس نے حوالہ در مختار کا دیا ہے۔ میں نے یہ کہا کہ علامہ وحید

... نے جو یہ مسئلہ لکھا ہے یہ ایجاد کس کی ہے؟ علامہ صاحب کی ہے؟ نہیں۔ ان سے پہلے
... ں کی ایجاد ہے علامہ صاحب نے کہا کہ یہ پہلے بزرگ کی ایجاد ہے۔ چلواس کو بھی لکھتے
... ہیں۔ شاید کوئی حنفی پڑھتا پڑھتا ہماری کتاب بھی پڑھ جائے اور عمل کر لے یہ ترقی ان کی
... ری نہیں۔ علامہ صاحب نے تو صرف نقل کر دیا ہے ان کی بات نقل کی ہے۔ ان کی اپنی
... ں ہے۔

میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ مفتی صاحب ان کے مناظرے میں ذلیل ہونے کی وجہ سے اہل
... ہونے ہیں، میں نے تو یہ کہا ہے کہ لوگ بڑے بڑے دیوبندی مفتی اہل حدیث بن رہے
... ہم شکست کھا رہے ہوتے تو دیوبندی اہل حدیث بنتے یا اہل حدیث دیوبندی بنتے۔ اب
... تنے علماء اہل حدیث بنے ہیں۔ ہمارا اللہ بخش عالم اہل حدیث بنا ہے، گوجرانوالہ میں کتنے
... اہل حدیث بنے ہیں۔ ایک عالم کا نام دیں جو پہلے اہل حدیث تھا پھر دیوبندی بن گیا۔ یہ اپنا
... شاید لے لیں۔ یہ ہماری کسی مسجد کے امام نہیں تھے، کس مسجد کے امام تھے؟ اتنے بڑے
... تھے تو کسی ایک جلسے میں اپنا نام دکھا دیں اگر یہ اہل حدیث تھے۔

رنڈی والی بات میں نے پڑھ کر سنائی تھی چپ کر کے پی گئے۔ انہوں نے نیت بھی چھوڑ
... اگر یہ نہیں بتا سکتے تو میں ایک اور مسئلہ بتا دیتا ہوں یا کی تو گئی، نیت تو گئی، اب ایک اور مسئلہ بتا
... ں، فان افتتح الصلوٰة بالفارسية یہ تو کہتے ہیں کہ التحیات بتائیں کہ فرض ہے یا واجب
... سنت ہے وہ پہلے ہے یا بعد میں؟ بسم میں ہے۔ وہ بعد میں چھیڑیں گے۔ اللہ اکبر آہستہ
... ہے یا اونچی آواز سے یہ بعد کی بات ہے۔ پہلے تو یہ دیکھنا ہے کہ کہنا کیا ہے؟ ان کے نزدیک
... اللہ اکبر کی بجائے کہہ دے اللہ بزرگ تر است تو نماز ہو جائے گی۔ یہ مسئلہ قرآن کی کسی آیت
... دکھا دیں، یہ مسئلہ حدیث سے دکھا دیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہو کہ نماز کی ابتداء
... میں کی جائے۔ یہ مسئلہ صحابہ سے دکھا دیں کہ جائز ہے، جب یہ مسئلہ نہ قرآن سے دکھا سکیں،
... یث سے، نہ صحابہ سے، پھر یہ شکست لکھ دیں۔

ایک خان کسی کے دروازے پر گیا خیرات دو اس نے کہا معاف کرو، کہتا ہے، ملا اگلے پر گیا، انہوں نے کہا معاف کرو، معاف کیا۔ اگلے پر گیا، معاف کرو، کہنے لگا خان ... معاف کرے۔

ہم نے پہلے پانی کا مسئلہ پوچھا، وہ معاف کیا، پھر نیت کا پوچھا، معاف کیا، پھر ... تحریمہ کا پوچھا ہے اس کو اب خان معاف نہیں کرے گا، دلیل مانگے گا۔

(طالب الرحمن کو یہ یاد نہیں کہ جناب نے بھی کوئی جواب دینا ہے، نماز ثابت کرنی ہے یا نہیں، کیونکہ مدعی تو جناب ہیں حضرت اوکاڑوی تو سائل ہیں)

اللہ اکبر فارسی میں کہی جائے کسی قرآن کی آیت سے دکھا دو۔ اکتیسویں پارے نہیں، جیسے ان کے محمود الحسن نے کہا ہے فان تنازعتم فی شیء فردوہ الی اللہ والرسول والی اولی الامر منکم تیس پاروں سے دکھا دیں کہ قرآن میں ہو کہ اگر اللہ اکبر فارسی ... کہہ لیں اللہ بزرگ تر است تو نماز ہو جائے گی۔ یا اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہو کہ فارسی ... اگر کہا تو نماز ہو جائے گی۔ اگر صحابہ سے ملے تو دکھاؤ۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ وکفی والصلوۃ والسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔

اس نے یہ کہا ہے کہ فلاں فلاں عالم غیر مقلد بنا، سنیں اس قسم کی باتوں کا تو میں جواب دے دیا۔ اب بات یہ ہے کہ انہوں نے کہا کہ نیت کا مسئلہ انما الاعمال بالنیات حدیث پاک میں آتا ہے یہ مجھے دکھائیں کہ دل میں کس کس بات کی نیت کرنا فرض ہے اور کس کی نیت کرنا فرض نہیں۔ یہ قیامت تک نہیں بتائیں گے۔

پھر اس نے یہ کہا کہ میں نے یہ نہیں کہا کہ وحید الزمان نے درمختار سے نقل کیا ہے۔ پہلے یہ کہتے تھے، اب یہ کہتے ہیں کہ ساری درمختار میں سے علامہ وحید الزمان کو صرف ایک ہی مسئلہ پسند

اللہم والا مسئلہ اور کوئی مسئلہ پسند آیا ہی نہیں۔ اب بجائے اس کے کہ یہ حدیثیں
انہوں نے کہا ہے کہ ان کے نزدیک اللہ بزرگ تر است کہنا جائز ہے۔ یہ بات تو یہ
قرآن میں ہے،

وذكر اسم ربه فصلى.

اللہ کا نام لے لے، تو اس کے بعد نماز پڑھے۔ اب یہاں کسی زبان کی تخصیص نہیں ہے
البتہ آیا ہے کہ نبی اقدس ﷺ اللہ اکبر سے نماز شروع فرمایا کرتے تھے اس لئے کہ
امد ہے، ہمارے نزدیک اللہ اکبر کہنا واجب ہے۔

(آگے حضرت کی تقریر کٹی ہوئی ہے معلوم نہیں کس نے کاٹی ہے۔ البتہ اتنی
بات ضرور ہے کہ یہ کیسٹیں غیر مقلد سے حاصل کی گئیں ہیں۔ ازمرتب)

ما البا الرحمن۔

ہمارا مسئلہ حدیث کے مطابق ہے **انما الاعمال بالنیات** عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔
کہتے ہیں کہ جو فارسی میں اللہ اکبر کہے اس کی نماز کا اعادہ ہوگا۔ یہ اگر اس میں اپنے امام سے
دکھا دیں کہ انہوں نے کہا ہو کہ نماز لوٹائی جائے، یہ اگر ہدایہ میں اپنے امام سے دکھا دیں میری
طرف سے ان کی فتح۔ منہ مانگی موت دوں گا، جہاں مرنا چاہیں گے وہیں انکو ماروں گا۔ جیسا کہیں گے

اب انہوں نے بڑے دھڑلے سے کہا کہ اعادہ ہوگا اور یہ لیجئے حضرت صاحب ہدایہ جس
کے بارے میں کہتے ہیں کالقرآن ص ۸۴ اس میں لکھا ہے کہ اگر نماز کی ابتداء کی جائے **بالفارسية**
او قرا فيها بالفارسية یا فارسی میں قرأت کرے، یا ذبح کرے فارسی میں اور وہ
عربی بھی خوب جانتا ہو، امام صاحب کے نزدیک جائز ہو جائے گی۔ یہ اعادہ ہے یا جائز ہے۔ جو
بات امام ابوحنیفہؒ کی ہے وہ آپ کے سامنے رکھیں گے۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نام سے یہ حکم
دکھائیں، تب بات بنے گی۔ جب آپ امام ابوحنیفہؒ کا نام نہیں دکھا سکتے۔ بات چلی تھی کہاں سے

اور پہنچی ہے نیت تک۔ یہ بہت بڑی نیت کرتے ہیں دو رکعت نماز فرض، وقت نماز فلاں، وغیرہ یہ الفاظ اللہ کے قرآن سے دکھادو۔ اگر نہیں ملتے حدیث سے دکھادو۔ اگر حدیث ملتے تو صحابہ سے دکھادو۔ نیت کسے کہتے ہیں ان کو یہ ہی نہیں پتا، ہمیں پڑھانے آئے ہیں۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ وکفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ. اما بعد.

یہ بار بار اس بات کو رگڑ رہے ہیں کہ اگر چہ اس نے درمختار کا نام نہیں لیا، لیکن مسئلہ در مختار سے لیا ہے، انہوں نے لیا ان کو شاید علم غائب ہوگیا ہے۔ اس نے کہا یہ ماسٹر ہے پہلے نظم پڑھانا چاہئے پھر یہاں تک جانا چاہئے۔ میں نے تو بالکل ماسٹر کی طرح تکبیر تحریمہ سے سوال شروع کیا ہے، پہلے یہی پوچھا تھا کہ تکبیر تحریمہ فرض ہے یا نہیں۔ پھر تکبیر تحریمہ سے شروع کر کے ثنا، تعوذ، قرات، فاتحہ، آمین، سورۃ، رکوع، سجدہ، تشہد۔

میں الحمد للہ استاد ہوں مجھے ترتیب یاد ہے، لیکن جو شاگرد الف بے بھی پڑھنے کے لئے تیار نہیں اور لوگوں کو کہتا ہے کہ میں قرآن وحدیث کا عالم ہوں اور وہ ابھی الف کے بارے میں بھی کوئی حدیث پیش نہیں کر سکا۔ میں تو یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ یہ جو شاگرد آج تم نے میرے سامنے بٹھایا ہے یہ نہ الف جانتا ہے نہ با جانتا ہے نہ تا جانتا ہے۔ اس کو کچھ نہیں پتا اور پھر یہ اٹھ کر کہتا ہے کہ امین میرے سامنے بخاری کا ایک صفحہ پڑھے کس کے سامنے جو صَنَفُو کو صَنَفُو پڑھتا ہے، اور ابن عابِدِین کو ابن عابِدِین پڑھتا ہے۔ اب کہتا ہے کہ میرے سامنے نہ پڑھو۔

(طالب الرحمٰن نے غالباً اپنے کسی اور آدمی کی طرف اشارہ کیا)

اس پر فرمایا وہ خود مولوی عبدالقدیر صاحب سے پڑھتا رہا ہے اس کو غیر مقلد خود نہ پڑھا سکے ہم اس کو کس لئے بھرتی کریں۔ اب دیکھئے میں نے جو درود کے متعلق سوال کئے ان کا جواب نہیں دیا۔ میں درود پر پہلے نہیں پہنچا بلکہ تکبیر تحریمہ سے چل کر پہنچا ہوں۔ درود کے بعد دعا ہے، وہ

... ہے یا واجب ہے یا سنت ہے۔ حدیث دکھا دیں یہ دعا آہستہ پڑھنی ہے یا بلند آواز سے،
... نا فرض ہے، واجب ہے یا سنت ہے۔ کیونکہ ابھی لوگوں نے جمعہ پڑھنا ہے ان کو یہ
... آنا ہے، وہ کیا کہیں گے کہ جو نماز ہم نے پڑھنی تھی اس نماز کا ہر مسئلہ تکبیر تحریمہ سے لے کر
... کا ہر مسئلہ امین نے وہاں پوچھا وہ لوگ جو قرآن حدیث، قرآن حدیث کرتے تھے وہ
... سے لیکر آخر تک ایک مسئلہ بھی نہ فقہ سے پڑھ سکے نہ حدیث سے دکھا سکے۔ بس زیادہ
... اس پر دیتے رہے کہ ہمارا ہر مولوی قرآن وحدیث کے خلاف ہے، ہمارے مولوی جو کتاب
... ہیں قرآن وحدیث کے خلاف لکھتے ہیں وہ قرآن وحدیث کا نام لے کر دھوکہ دیتے
... لیکن قرآن وحدیث کو جانتے بالکل نہیں۔ ورنہ اندازہ لگاؤ، خدا کی قدرت کا کہ میں تحریمہ
... لے کر سلام تک پہنچ چکا ہوں لیکن ابھی تک کسی حدیث کے لئے اس کی زبان نہیں کھلی، کسی نماز
... کے لئے اس نے ابھی تک قرآن کی آیت تلاوت نہیں کی۔

اور یہ ہدایہ نے لکھا ہے،

ویروی رجوعه فی اصل المسئلة الی قولهما وعلیه الاعتماد.

رجوع امام ابو حنیفہ کا،

(اس پر طالب الرحمٰن نے کہا ٹائم بتائیں، اسپر فرمایا)

ٹائم بتائیں اس لئے کہ غلطی پکڑی جارہی ہے۔ الیهما صاحبین ہیں۔ اور رجوع امام
کا صاحبین کی طرف ثابت ہے، اور اس پر ہمارا اعتماد ہے۔ یہ عبارت اس نے چھوڑی اب کہتا ہے
ا۔ ٹائم بتاؤ کیونکہ غلطی پکڑی گئی ہے۔ جتنی عبارتیں اس نے پڑھیں ایک بھی پوری نہیں پڑھی، نہ
... مختار کی پوری پڑھی، نہ اصول کرخی کی پوری پڑھی، نہ ہدایہ کی پوری پڑھی، میں بار بار سمجھا رہا ہوں
ا۔ یہ خیانتیں کرنا اہل حدیث کی نشانی نہیں منافق کی نشانی ہوتی ہے۔

طالب الرحمن۔

میں نے حضرت صاحب سے کہا تھا کہ امام کا قول دکھا دیں انہوں نے عبارت پڑھی ویــروی مجہول کا صیغہ استعمال کیا ہے، یہ جو روایت بیان کر دے۔ یہ تو ہدایہ میں ہے کہ امام نزدیک فارسی میں نماز شروع کرنی جائز ہے، آگے ہے ویــروی روایت کی جاتی ہے، کون روایت کرنے والا، کہیں اس کا حوالہ بھی ہے؟

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

پہلے کا ہی قول ہے۔

طالب الرحمن۔

یہ مجہول کا صیغہ ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

وعلیہ الاعتماد کہہ کر بتا دیا کہ پختہ یہی ہے۔

طالب الرحمن۔

آپ کے مولویوں کا اعتماد تو ہے، لیکن امام صاحب سے جو روایت نقل کی جاتی ہے اس کا ذکر تو نہیں ملتا۔ کہتے ہیں کہ میں نے سوال شروع کئے تھے۔ ایک حافظ تھا اس سے کسی نے کہا کہ کھیر کھاتی ہے حافظ جی نے پوچھا کہ کھیر کیسی ہوتی ہے اس نے کہا دودھ کی طرح، حافظ جی نے پوچھا کہ دودھ کس طرح کا ہوتا ہے کہا کہ بگلہ کی طرح، حافظ جی نے پوچھا کہ بگلہ کیسے ہوتا ہے، اس نے بازو کو ٹیڑھا کر کے بتایا ایسے ہوتا ہے۔ حافظ صاحب ہاتھ پھیر کر کہتے ہیں یہ ٹیڑھی سی کھیر ہے یہ میں نہیں کھا سکتا۔

اب اسے پہلے کھیر تو بتائیں کہ کھیر ہوتی کس طرح کی ہے، ایک سوال کیا اور پھر آخر تک پہنچ گئے، یہ گاڑی کسی جنکشن پر کھڑی نہیں ہوئی، یہ گاڑی کسی اسٹیشن پر کھڑی نہ ہوئی۔ میں نے کہا

تم ان کو عالم مانتے ہو ان کو جاہل تو ایک ورق انہیں کے سامنے پڑھ لو۔ میں نے تو الزامی یا تھا۔ اب یہ کہتے ہیں کہ میں استاد ہوں استاد کا فرض ہے کہ پہلے طالب علم کو الف ے۔ اب الف تو سکھایا نہیں ہم سے پوچھ رہے ہیں کہ حضرت جی الف کیسا ہے۔ اللہ اکبر کہنا ب، کس طریقے سے کہا جائے، نیت کیسے کی جائے۔ میں نے آپ کو کہا تھا کہ انہوں نے پی ب۔ ان کو شاید یہاں بھوکا لے آئے ہیں، اس لئے یہ ہر چیز کو پی رہے ہیں پہلے طہارت پی، یشاب والے مسئلے کو پی گئے، پھر قرآن دیکھنے والا مسئلہ چلا، قرآن کو انہوں نے شرمگاہ سے ی بدتر کر دیا، وہ پی گئے۔ اس کے بعد نیت کا مسئلہ پی گئے۔ اب انہوں نے کیا کیا درود ابراہیمی التحیات پر پہنچ گئے ہیں، ان کو کہیں کہ نیت کہاں گئی؟ اب یہ تحریمہ میں کھڑے ہو رہے ہیں، لیکن لی نیت کہاں گئی۔ حضرت والا پشتو والا پشتو میں کرے، سندھی والا سندھی میں کرے، یہ اللہ کے آن سے دکھائیں کہ اللہ کے قرآن میں یہ ذکر ہو کہ اللہ نے کہا ہے، نبی کی حدیث میں ہو تو دکھا یں کہ ہر آدمی نماز کی نیت جو زبان سے کرتا ہے، پہلے زبان سے کرنے کا ثبوت دے۔ پھر یہ لمائے کہ جس جس زبان سے کرے اس کا ثبوت دیں۔ اس طرح آپ کی جان چھوٹنی ہے۔ یہ ماری بزرگ ہستیاں سامنے بیٹھی ہیں آپ کو اگر سیدھا کرتے ہیں، تو ہم جیسے ہی کرتے ہیں، آپ ی جو ابتداء ہوئی ہے وہ غلط طریقے سے ہوئی ہے۔ آپ کو دو چار ایسے مل گئے اس لئے آپ قریب آنے سے کتراتے ہیں۔ آپ مجھے التحیات اور درود ابراہیمی سکھا رہے ہیں کیا آپ نے اللہ اکبر نہیں سکھائی۔ آپ بنتے ہیں استاد مجھے بتاتے ہیں شاگرد میں کہتا ہوں کہ مجھے اللہ اکبر تو سکھا لہ میں اللہ اکبر کس زبان میں کہوں، فارسی میں کہوں، انگلش میں کہوں۔ یہ مسئلہ آپ نے قرآن سنت سے ثابت کرنا ہے آپ کی فقہ کی کتاب میں یہ مسئلہ ثابت ہے آپ اس مسئلہ کو کتاب وسنت ے ثابت کر دیں۔ اب میں کوئی اور مسئلہ نہیں کہوں گا۔ یا تو آپ کہہ دیں کہ میں نے ان تینوں سئلوں کا جواب دیا ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

الحمد للہ و کفیٰ والصلوۃ والسلام علی عبادہ

الذین اصطفیٰ. اما بعد.

مولوی صاحب پانی تو پی چکے ہیں اب کھیر یاد آ رہی ہے۔ کہا کہ صاحب ہدایہ پر اعتماد ہے۔ یہ ایک بات یاد رکھیں کہ جس طرح حدیث اللہ کے نبی ﷺ کی ہوتی ہے، لیکن اس کو صحیح یا ضعیف محدثین ہی کہتے ہیں۔ کسی حدیث کو اللہ کے نبی ﷺ نے صحیح یا ضعیف نہیں کہا۔ اسی طرح آئمہ کے اقوال جو ہیں، اب کوئی یہ نہیں کہتا کہ محدثین نبی ﷺ پر حاکم بن گئے ہیں کہ کون ہوتا ہے بخاری نبی ﷺ کی حدیث کو صحیح یا ضعیف کہنے والا، وہ قاعدوں سے بتلایا کرتا ہے۔ اس طرح کون سا قول صحیح ہے، کس پر اعتماد ہے، کس پر اعتماد نہیں ہے۔ وہ آئمہ اصول بتایا کرتے ہیں۔ یہ جو انہوں نے شور مچایا ہے کہ یہ ابوحنیفہؒ تو نہیں، یہ ایسے ہی ہے جیسے منکرین حدیث کہیں کہ تم کون ہوتے ہو حدیث کو ضعیف کہنے والے، حدیث نبی ﷺ کی ہے۔ لیکن جس طرح اصولیین قاعدے سے حدیث کو صحیح یا ضعیف کہا کرتے ہیں اسی طرح اصولیین یہ بتایا کرتے ہیں کہ کون سے اقوال صحیح ہیں کون سے اقوال ضعیف ہیں۔

یہ جو اس نے بار بار کہا کہ قرآن پاک کو شرمگاہ سے برا ثابت کر دیا۔ یہ جھوٹ ہے، کہیں یہ مسئلہ لکھا ہوا موجود نہیں۔

اسکی مثال سمجھیں کہ اگر آپ لکڑی کا سترہ بنا کر نماز پڑھ لیں تو نماز ہو جائے گی یا نہیں۔ (ہو جائے گی) لیکن اگر کوئی اپنے پیر یا نبی کو آگے بٹھا کر نماز پڑھے تو نماز ہوگی یا نہیں؟ اب کوئی بھی جاہل ایسا نہیں کہے گا کہ اس نے لکڑی کو نبی سے زیادہ شان دے دی ہے۔ مسئلہ اور ہوتا ہے جو فقہاء وضاحت کریں اس کو سمجھنا چاہئے، اس لئے یہ جو اس نے بار بار کہا ہے کہ اس نے قرآن کو گھٹا دیا ہے یہ جھوٹ ہے فقہ کی کتابوں پر۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ تم تکبیر تحریمہ سے سلام تک پوچھتے جاؤ لیکن راؤ صاحب میں نے جواب نہیں دینا، میں نے جواب نہیں دینا، میں نے کوئی حدیث نہیں

ہا،

اب نیت کے بارے میں اس نے پھر بات کی ہے، پہلے یہ بتائیں کہ نیت کے بارے
، ،ان کو فقہ کا مسئلہ یاد بھی ہے یا نہیں ۔ فقہ میں بھی اصل اعتبار دل کی نیت کا ہے اور دل کی مضبوطی
. لئے زبان سے کہہ سکتا ہے۔ اور پھر یہ فقہ میں وضاحت ہے کہ اگر ایک آدمی نے دل سے ظہر
ا، یت کی، لیکن زبان سے عصر کا لفظ نکل گیا تو اعتبار دل کی نیت کا ہوگا۔ زبان کی نیت کا نہیں
،، ا اس کو تو یہ بھی پتا نہیں کہ فقہ کا مسئلہ ہے کیا۔

اب اس نے کہا کہ امام کون ہوگا۔ یہ بات اسے بڑی دیر کے بعد یاد آئی ہے۔ میں نے
،ا تھا کہ ان کا امام مرزائی ہوگا، میں نے بتایا تھا کہ ان کا امام بغیر غسل کے ہوگا، میں نے بتایا تھا
، ان کا امام جان بوجھ کر بغیر وضوء کے ہوگا۔ اور میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ فقہ کی ایک عبارت بھی
، ی ری نہیں پڑھتا۔ وہاں لکھا ہوا ہے کہ اگر کئی امام برابر ہوں گے تو سارے امامت کا ثواب
ما صل کرنے کے خواہش مند ہوں گے تو ظاہر کا باطن پر اثر ہوتا ہے، جس کا جسم متناسب ہوگا اس
ا، عقل کامل ہوگی، جب عقل کامل ہوگی تو امام جماعت کو جما کر رکھے گا۔ لڑائی کر کے جماعت کو
، ا نہیں کرے گا اس لئے اس کا انہوں نے بعد میں ذکر کیا ہے۔ آپ بے وضو کو بھی اپنا امام
ما تے ہیں تو بے عقل کو بھی بنالیں ہمیں آپ سے کیا شکایت ہے۔

طالب الرحمن۔

امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ کا اختلاف ہے کہ امام ابو حنیفہؒ کہتے ہیں کہ اگر فارسی میں کہی
ل ، ، گئی۔ امام ابو یوسفؒ فرماتے ہیں کہ نہیں ہوتی۔ لیکن اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ اگر فارسی کے
ما، ، ، انگلش میں کر لی جائے تو جائز ہے۔

(اس پر احناف نے فرمایا کہ فارسی سے مراد غیر عربی ہے، حضرت مولانا محمد
امین صفدر صاحب نے فرمایا کہ پہلے عربی کا ذکر ہے اب غیر عربی مراد ہے اور پھر آخر
میں یہ ہے کہ امام صاحب نے غیر عربی سے رجوع فرمالیا تھا۔)

طالب الرحمن۔

یہ کہتے ہیں کہ فارسی سے مراد عربی کے علاوہ ہر زبان۔ یہ دکھادیں۔ اب انہوں نے لکھا ہے کہ فارسی کے علاوہ ہر زبان میں نماز پڑھنی جائز ہے۔

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب۔

اس نے عبارت چھوڑی ہے، پوری عبارت ہے

ویجوز بای لسان کان سوا الفارسیة هو الصحیح

لما تلو ناو النمعنی لا یختلف باختلاف اللغات.

یعنی کوئی بھی لغت آ جائے، فارسی ہو، اردو ہو، انگریزی ہو اس کا معنی یہ ہے کہ ہر زبان مراد ہے۔ پھر سنیں،

ویجوز بای لسان کان سوا الفارسیة هو الصحیح

لما تلونا والمعنی لا یختلف باختلاف اللغات.

مطلب یہ نہیں کہ صرف فارسی مراد ہے، کوئی لغت بھی ہو، انگریزی ہو یا اردو ہو۔

والخلاف فی الاعتداء ولا خلاف فی انه لا فساد.

(اس پر غیر مقلد شور مچانے لگے، حضرت نے فرمایا شور مچانا یہودیوں کا کام تھا کافروں کا کام تھا)

یہ بار بار کہہ رہے ہیں کہ وہاں صحیح لکھا ہے۔ مسئلہ ہے رجوع کا کہ رجوع کر لیا تھا۔ جیسے بیت المقدس کے قبلہ ہونے والی حدیث صحیح بھی ہے لیکن اس کے باوجود منسوخ ہے، اسی طرح امام صاحب کا یہ قول صحیح ہے لیکن اس کے بعد اعتماد اس پر ہے جو امام صاحب نے رجوع فرمالیا تھا، اب دیکھئے بیت المقدس والی روایت کو یہ صحیح کہتے ہیں لیکن منسوخ مانتے ہیں، یہاں بھی قول تو صحیح ہے لیکن منسوخ ہے۔

تبصرہ

محترم قارئین کرام! آپ نے یہ مناظرہ ملاحظہ فرمالیا امید ہے کہ آپ پر یہ بات اظہر من الشمس ہو چکی ہوگی کہ یہ فرقہ دلائل سے اس قدر یتیم ہے کہ پورے مناظرے میں نماز کا ایک مسئلہ بھی ثابت نہ کر سکا۔ حضرت اوکاڑوی باوجود سائل ہونے کے جوابات دیتے رہے۔ طالب الرحمٰن نے عبارت پڑھنے کا کہا، حضرت اوکاڑوی نے اس کے جواب میں فرمایا کہ کسی ایک صفحے کا انتخاب کرو، اس پر اعراب لگاؤ، اس سے جو مسائل مستنبط ہوتے ہیں وہ لکھو، اس کے راویوں پر بحث کرو۔ اسی طرح میں بھی کروں گا۔ لیکن طالب الرحمٰن اس بات پر آخر وقت تک نہ آیا۔ طالب الرحمٰن نے جو اعتراض پیر اور رنڈی والے واقعہ پر کیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ وہ تو ایک بدعتی پیر کا واقعہ تذکرۃ الرشید میں مذکور ہے۔ اگر تذکرۃ الرشید میں مذکور ہونے سے وہ ہمارا بن گیا تو کیا طالب الرحمٰن فرعون، ہامان وغیرہ کو اپنا سردار مانیں گے کہ ان کا واقعہ قرآن میں مذکور ہے۔ جس طرح کسی کافر کا، فرعون کا واقعہ لے کر مسلمان پر اعتراض کرنا بے وقوفی ہے کیونکہ یہ واقعات قرآن میں تردید کے لئے مذکور ہیں۔ اسی طرح کا کام طالب الرحمٰن نے تذکرۃ الرشید کے ساتھ کیا ہے۔ حضرت اوکاڑوی نے جو اعتراضات اور سوالات کئے ہیں آج تک کوئی غیر مقلد اس کا جواب نہیں دے سکا۔ یہ ان حضرات کی شکست کی واضح دلیل ہے۔ اگر اب جوابات مل گئے ہیں پیش کریں۔

فیہ ما بایہ۔